سُنّتِ رسول ﷺ کے مطابق حج و عمرہ کے مسائل پر مشتمل کتاب

حجِ رسول ﷺ

www.KitaboSunnat.com

اُستاذ فاروق اصغر صارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۔ بقرہ ۱۹۶

اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ کو پورا کرو

حج رسول صلی اللہ علیہ وسلم

آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ صحیحہ کی روشنی میں

تالیف

فاروق اصغر صارم

ناشر: ادارۃ احیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اس کتاب کے جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں "

نظرِ ثانی

فضیلۃ الشیخ حفظہ الرحمٰن ، مدرس الجامعۃ المحمدیۃ

الحافظ عبدالمنّان گوجرانوالا ، پاکستان

حوالہ جات درج ذیل کتب سے دیئے گئے ہیں۔

(۱) صحیح البخاری درسی سائز (۲) صحیح مسلم مع النووی (۳) ترمذی مع تحفۃ الاحوذی (۴) ابوداؤد مع عون المعبود (۵) سنن النسائی مع التعلیقات السلفیہ

(۶) موطا مع المسوی

کتاب ملنے کے پتے :

- گلی ۱ ، محلہ داتا بخش ، نوشہرہ روڈ ، گوجرانوالا
- مدینہ کتاب گھر ، اُردو بازار گوجرانوالا
- مکتبہ نعمانیہ ، اُردو بازار گوجرانوالا
- فاروقی کتب خانہ اُردو بازار لاہور
- سبحانی کتب خانہ ، [illegible] اُردو بازار [illegible]
- حافظ [illegible] بک ڈپو [illegible]

مکتبہ رحمانیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۱	مقدمہ	۴	۱۱	عمرہ ادا کرنے کا طریقہ	۵۳
۲	حج کی فرضیت و اہمیت	۹	۱۲	حج کا بیان	۵۸
۳	حج کا اجر و ثواب	۱۳	۱۳	کنکریاں مارنے کا طریقہ	۷۰
۴	حج کی شرائط	۱۵	۱۴	طوافِ وداع	۷۲
۵	اقسام حج	۱۹	۱۵	عمرہ و حج ایک نظر میں	۷۴
۶	روانگی کے آداب	۲۳	۱۶	چند مسنون دعائیں اور ذکر	۷۷
۷	میقات	۲۵	۱۷	مدینہ منورہ	۸۰
۸	احرام کے مسائل	۲۹	۱۸	چند متفرق مسائل	۸۴
۹	فضیلت مکہ مکرمہ	۳۶	۱۹	یہ دعائیں ثابت نہیں	۹۱
۱۰	طوافِ قدوم	۴۹	۲۰	چند مفید مشورے	۹۳

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحمدُ للہِ وحدہٗ وَالصّلوٰۃُ والسّلامُ علیٰ مَنْ لاَّ نَبِیَّ بَعْدَہٗ ۔ اَمّا بعد۔

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رُکن ہے جو ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے، جب تک وہ ادا نہ کرلے اس پر اللہ تعالیٰ کا فرض ہے۔

حج کی فضیلت کے بارے میں کئی ایک احادیث ہیں، چنانچہ ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "حج گناہوں کا کفارہ ہے" اور فرمایا "حج مبرور کی جزا جنت ہے۔" عُمرہ کی فضیلت میں ارشاد فرمایا۔ "عُمرہ دوسرے عُمرہ کے درمیان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

لیکن یہ اجر و ثواب تب ہے جب یہ رُکن بلکہ ہر عمل ایمان و اخلاص سے ادا ہو، منکرات سے اجتناب ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق ادا ہو۔ ورنہ قبول نہ ہوگا۔ بلکہ ضائع و رائیگاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (محمد: ۳۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اس فرمانِ الٰہی کے پیشِ نظر حج اور عمرہ کے لیے جانے والے ہر شخص کیلئے لازم ہے کہ وہ روانگی سے قبل کسی صاحبِ علم سے یا کسی مناسب کتاب سے راہنمائی حاصل کر لے تاکہ اس کا حج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق ادا ہو۔

مسائلِ حج پر بہت سی کتب بازار سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔ ہر کتاب کا اپنا اپنا رنگ ہے۔ لیکن بڑا المیہ یہ ہے کہ اکثر کتب ضعیف بلکہ موضوع مواد سے لبریز نظر آئیں گی جسے پڑھ کر ایک عام قاری تو محسوس نہیں کرتا البتہ ایک صاحبِ علم شخص کو ضرور ذہنی کوفت اور پریشانی لاحق ہوتی ہے جو اسے صحیح کتاب ملنے تک بے چین رکھتی ہے۔ اس مقام پر اس کی تفصیل کی نہ گنجائش ہے اور نہ موقع۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض کُتب میں تبلیغی رنگ اس قدر غالب ہے کہ ارادۃً کتاب کی ضخامت کو بڑھانے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے جسے قاری دیکھتے ہی گھبرا اُٹھتا ہے اور بعض اس قدر مختصر کہ کئی ایک اہم مسائل چھوٹ گئے ہیں۔

بہرحال یہی چیزیں اس کتاب کی تالیف کی محرکات اور محرضات ہیں۔

جب آپ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں گے تو یقیناً اسے مسائل حج میں ایک مکمل راہ نما قرار دیں گے۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

علاوہ ازیں میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ یہ کتاب درج ذیل خصوصیات اور مقاصد کی حامل ہو۔ لہٰذا

(۱) اس کتاب کا مواد قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ماخوذ ہے۔

(۲) ضعیف اور موضوع روایات سے کُلیتہً اجتناب کیا گیا ہے۔

(۳) اس کتاب میں وہی دعائیں درج کی گئی ہیں جو ثابت ہیں اور جو ثابت نہیں لیکن عوام الناس میں معروف ہیں ان کی نشان دہی کتاب کے آخر میں الگ طور پر کر دی گئی ہے۔

(۴) آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کا حوالہ حاشیہ میں مکمل طور پر درج ہے۔ تاکہ اصل کتاب سے روایت تلاش کرنے میں آسانی و سہولت رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ کسی بھی مسئلہ کو کسی عام کتاب سے نقل کرنے کی بجائے حدیث کی اصل کتاب سے مراجعت کی گئی ہے۔

۶۔ کتاب کو عام تبلیغی مسائل اور انداز سے محفوظ رکھا گیا ہے تاکہ حج کے اصل مسائل کے جواہر تبلیغی سمندر میں بکھر نہ جائیں۔

۷۔ عبارت میں نہ اس قدر طوالت ہے کہ قاری دیکھتے ہی گھبرا جائے اور نہ ہی اتنا اختصار کہ مسئلہ میں ابہام رہ جائے اور تشنگی محسوس ہو۔

۸۔ محض لفاظی سے خصوصاً گریز کیا گیا ہے تاکہ مسئلہ کی شکل مسخ نہ ہو۔

۹۔ حج سے متعلقہ مقامات کا تعارف باتصویر ہو تاکہ سمجھنے میں سہولت رہے۔

۱۰۔ کتاب کی کتابت وطباعت ہر اعتبار سے اعلیٰ و خوبصورت اور ایسی جاذب نظر ہو کہ دیکھتے ہی قاری کی طبیعت پڑھنے کی جانب مائل ہو۔

درج بالا مقاصد کے حصول میں بندہ کس حد تک کامیاب ہوا ہے اس کا فیصلہ اس کتاب کا قاری ہی دے گا۔ ______ کتاب کے آخر میں چند ایک مسنون دعائیں، اذکار اور سفر حج میں بندہ کو حاصل ہونے والے تجربات اور واقعات کو بطور مشورہ درج کیا گیا ہے تاکہ آپ کسی بھی ممکنہ پریشانی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محفوظ رہیں ۔

بعد ازیں اپنے انتہائی مشفق استاذ محترم حافظ عبدالمنان صاحب نورپوری کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں ۔ جنہوں نے اس کتاب کی ایک ایک سطر مجھ سے سُنی اور بعض مقامات کی تصحیح فرمائی ۔ اللہ تعالیٰ ان کے تعاون کو قبول و منظور فرمائے اور اس کو اُخروی کامیابی کا ذریعہ بنائے ۔

آخر میں اس کتاب کے قارئین سے درخواست ہے کہ بندہ ناچیز کو اپنی مخلصانہ دُعاؤں میں یاد رکھیں بالخصوص یہ دُعا کریں کہ رَبّ العزت اس کاوش کو میرے لیے اور عامۃ المسلمین کے لیے مفید بنائے اور اپنے ہاں شرفِ قبولیت سے نوازے کہ آخرت کی سُرخروئی اور نجات کا سبب اور ذریعہ ہو ۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْل ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ۔

طالبِ دُعا ،

فاروق اصغر صارم

سٹریٹ نمبر ا ۔ محلہ داتا بخش نوشہرہ روڈ گوجرانوالا (پاکستان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

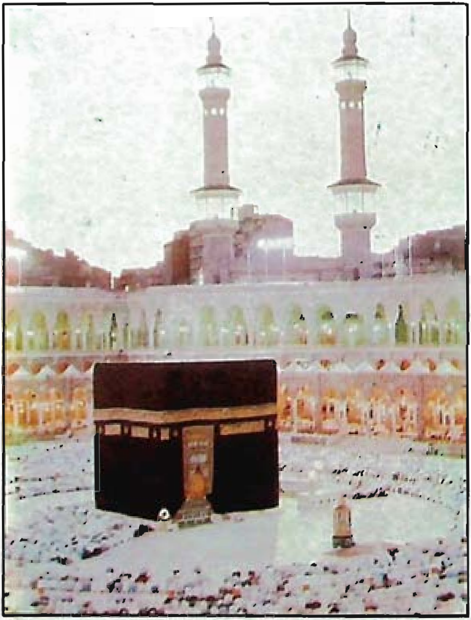

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کا معنیٰ و مفہوم

لُغتِ عرب میں "حج" کا معنیٰ کثرت کے ساتھ زیارت کا قصد کرنا ہے اور اصطلاحِ اسلام میں حج سے مُراد "مقررہ دنوں میں خاص افعال سے تعظیم و تکریم کی نیت کر کے مخصوص مقامات مثلاً مسجد حرام، بیت اللہ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات وغیرھا کی زیارت کا ارادہ و قصد کرنا ہے"۔ [۱]

حج کی فرضیت و اہمیت

حج کرنے کی تاکید اور نہ کرنے پر وعید:

اللہ تعالیٰ نے حج کی اہمیت و فرضیت اور تاکید میں یوں ارشاد فرمایا،

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

[۱] مرعاۃ المفاتیح ۱۷۷/۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝[1]

" اور لوگوں کے ذمہ ہے کہ جو استطاعت (زادِ راہ، امن) رکھے وہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے بیت اللہ کا حج کرے اور جس نے انکار کیا پس اللہ تعالیٰ جہان والوں سے لاپرواہ ہے "

حج فرض ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا " اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے۔ لہٰذا حج کرو۔[2]

واضح رہے کہ حج ۹ ہجری کو فرض ہوا تھا۔ (مرعاۃ)

حج فرض ہو تو قرض ہے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی

---

[1] آلِ عمران آیت: ۹۷ [2] مسلم: ۲۳۲

www.KitaboSunnat.com

تھی لیکن وہ اُسے پُورا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی۔ آپ نے فرمایا اگر اس کے ذمہ قرض ہوتا تو اُسے ادا کرتا؟ اُس نے کہا ہاں۔ تو آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا قرض (حج) زیادہ حق رکھتا ہے کہ اُسے ادا کیا جائے۔ ؎

حج رُکنِ اسلام ہے:

حضرت عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بُنیاد پانچ (ستونوں) پر رکھی گئی ہے، کلمہ طیبہ کی شہادت، نماز ادا کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ ؎

حج فضیلت والا عمل ہے:

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا گیا کہ اعمال میں سے افضل عمل کونسا ہے؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ کہا گیا پھر کونسا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ

؎ بُخاری، ۲۵۰ ؎ بُخاری: ۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جہاد کرنا، کہا گیا۔ پھر کونسا؟ تو فرمایا "حج مبرور"۔ ؎۱

حج عمر میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ میں ارشاد فرمایا" اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ پس تم حج کرو۔ ایک شخص نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! کیا ہر سال؟ آپ خاموش رہے۔ یہاں تک کہ اس شخص نے تین مرتبہ اپنا سوال دہرایا۔ پھر آپؐ نے فرمایا، اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔ ؎۲

حج کا ارادہ ہو تو جلدی کریں:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے حج کا ارادہ کر لیا تو وہ جلدی کرے۔ ؎۳

؎۱ بخاری، ۲۰۱ ؎۲ مسلم: ۴۳۲ ؎۳ ابوداؤد ۲/ ۷۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُعا کی فرمائش کریں :

حج یا عمرہ کے لیے جانے والے شخص سے دُعا کی درخواست کرنی چاہیئے چنانچہ روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کے لیے اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا : لَا تَنْسَانِي فِي دُعَائِكَ يَا أُخَيَّ . کہ پیارے چھوٹے بھائی ! اپنی دُعا میں مجھے نہ بھولنا ۔[1]

حج کا اجر و ثواب

حج گناہوں کا کفارہ ہے :

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے حج کیا اور اس میں کوئی فحش بات اور بُرائی کا کام نہ کیا تو وہ اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک ہو کر) واپس لوٹے گا جس دن اُسے اس کی ماں نے جنا تھا ۔[2]

[1] ترمذی ۴/۲۷۵ [2] بخاری ۱ : ۲۰۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کی جزا جنت ہے :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے گناہوں کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور (اطاعت و فرمانبرداری والا حج) کی جزا جنت ہے۔ [۱]

حج عورت کا جہاد ہے :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا۔ تمہارا افضل جہاد حج مبرور ہے۔ [۲]

عمرہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے......... [۳]

---

[۱] بخاری: ۲۳۸ [۲] بخاری: ۲۵۰ [۳] بخاری: ۲۳۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہِ رمضان میں عمرہ کی فضیلت:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ [۱۴]

مقبول و مبرور حج کی شرائط

① ایمان:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:"

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ وَ اِنَّا لَہٗ کٰتِبُوْنَ ۝ [۱۵]

پس جو نیک کاموں میں سے کوئی کام کرے اور وہ مومن ہو تو اس کی محنت اکارت نہ جائے گی اور ہم اس کو لکھنے والے ہیں۔

[۱۴] بخاری: ۲۵۱   [۱۵] الانبیاء: ۹۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح رہے کہ مشرک و کافر اور بدعتی شخص بغیر توبہ کے مرجائے تو اُن کا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔

② اخلاص:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا [1]

یعنی لوگوں کے ذمہ ہے کہ جو طاقت رکھے طرف اس راہ کی، وہ اللہ تعالیٰ ہی کیلئے بیت اللہ کا حج کرے۔

نیز فرمانِ الٰہی ہے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ کہ حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے پورا کرو۔ [2]

ان ارشادات کی بنا پر ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ حج اور عمرہ کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھے اور ریاکاری شہرت،

---

[1] آلِ عمران ۹۷، [2] بقرہ ۱۹۶،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فخر و مباہات سے اپنے دل و دماغ کو پاک و صاف رکھے کیونکہ یہ چیزیں اعمال صالحہ کو برباد کر دیتی ہیں ۔

(۳) سُنّتِ رسول ﷺ سے مطابقت :

اللہ جل جلالہ کا حکم ہے :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ [۱۸]

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو (مخالفت سے) ضائع نہ کرو۔

علاوہ ازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دورانِ حج فرمایا " لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هٰذِهٖ [۱۹] کہ تم مجھ سے احکامِ حج سیکھ لو۔ ہو سکتا ہے کہ اس حج کے بعد حج نہ کر سکوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ۔ " مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [۲۰] یعنی جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

---

[۱۸] محمد : ۳۳ [۱۹] مسلم ۱/۴۱۹ [۲۰] بخاری : ۱۰۹۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ رزقِ حلال :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ

إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا [۲۱]

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک (مال وغیرہ) کو ہی قبول کرتا ہے۔

⑤ محرمات سے پرہیز :

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ [۲۲]

کہ جس نے ان (مہینوں) میں حج لازم کرلیا تو وہ حج کے دوران جماع ، شہوانی گفتگو نہ کرے اور نافرمانی نہ کرے اور نہ ہی (بے مقصد) بحث و تکرار کرے ۔

علاوہ ازیں ان تمام اُمور سے خود کو بچائیں اور محفوظ رکھیں جو حج اور عمرہ کرنے والے کے لیے حالتِ احرام میں ناجائز اور منع ہیں ۔ اِن کی

---

۲۱ مسلم : ۲۲۶ ۲۲ بقرہ : ۱۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفصیل آگے آرہی ہے۔

⑥ عورت اپنے خاوند یا محرم کے ساتھ ہو:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "کہ کوئی عورت (ایک رات کا سفر) بغیر محرم کے نہ کرے"[۲۳] پس عورت کے لیے منع ہے کہ وہ اپنے خاوند یا محرم (باپ، بھائی، بیٹا وغیرہ) کے بغیر حج و عمرہ وغیرہ کے لیے سفر کرے۔

اقسامِ حج

حج تین قسم کا ہوتا ہے۔ ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حجِ اِفراد:

افراد کا معنی "اکیلا" ہے۔ حج افراد کا شرعی معنی یہ ہے کہ حج کرنے والا صرف حج ہی کی نیت کرکے میقات سے احرام باندھے۔ اس میں عمرہ

[۲۳] بخاری: ۲۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شامل نہیں ہوتا۔ حج کا احرام باندھ کر ایک بار یُوں کہے۔ " اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ بِالْحَجِّ " [۲۴] (اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہو گیا ہُوں) پھر مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف (طوافِ قدوم) کرے۔ پھر حالتِ احرام ختم کیے بغیر آٹھ ذوالحج کو حج کی ادائیگی کے لیے منیٰ کی جانب روانہ ہو جائے۔

مسئلہ ① :

حج افراد کرنے والا شخص اگر طوافِ قدوم کے بعد صفا و مروہ کی سعی سے بھی فارغ ہو جائے تو وہ (دس ذوالحجہ کو رش سے بچنے کی وجہ سے) سہولت میں رہے گا۔ [۲۵]

مسئلہ ② : مفرد پر قربانی فرض تو نہیں البتہ اگر وہ ثواب کی خاطر کرلے تو بہتر ہے۔

حجِ قِران :

قِران کا معنیٰ " ملانا " ہے۔ حجِ قِران کا مطلب یہ ہے کہ کوئی حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر کے میقات سے احرام باندھ لے۔ ایک مرتبہ

[۲۴] بخاری : ۲۱۳۱ [۲۵] ابوداؤد : ۲/۱۶۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہے "اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ" ایسا شخص عمرہ ادا کرکے نہ حجامت بنوائے گا اور نہ احرام کھولے گا بلکہ اسی حالت احرام میں آٹھ ذوالحج کو حج کے مناسک ادا کرنے کے لیے منیٰ کے میدان پہنچ جائے گا۔

واضح رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قِران ہی کیا تھا۔ [۲۶]

مسئلہ (۳): حج قِران کرنے والے پر ایک ہی سعی ہے اگر وہ طوافِ عمرہ کے بعد سعی کرکے فارغ ہو جائے تو (دس ذوالحجہ کو رش سے بچنے کی وجہ سے) سہولت میں رہے گا۔ [۲۷]

مسئلہ (۴): حج قران کرنے والے کے ذمے قربانی واجب ہے اگر قربانی نہ پائے تو دس روزے رکھے۔ تین حج کے دنوں میں اور سات واپس آکر رکھے۔ [۲۸]

حج تمتّع :

تمتع کا مطلب "فائدہ اٹھانا" ہے۔ تمتع کا لفظ کبھی حج قران پر بھی بایں معنی بولا جاتا ہے کہ دونوں ایک ہی سفر میں ادا ہو گئے۔ البتہ تمتع کا خاص مطلب

---

[۲۶] مسلم : ۳۹۰ [۲۷] ابوداؤد : ۱۶۰/۲ [۲۸] بقرہ : ۱۹۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ حاجی عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور کہے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ (اے اللہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوگیا) پھر عمرہ سے فارغ ہوکر حجامت بنوائے اور احرام کھول دے۔ پھر آٹھ ذوالحج کو حج کی ادائیگی کے لیے اپنی رہائش گاہ سے دوبارہ احرام باندھے اور کہے (ایک مرتبہ) اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ اور منیٰ کے میدان میں پہنچ جائے۔

مسئلہ ⑤ :

حج تمتع کرنے والے پر بھی قربانی واجب ہے وگرنہ حسب مذکور دس روزے رکھے۔ ۲۹

افضل قسم کونسی ہے؟

احادیث صحیحہ پر غور کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ جو شخص قربانی کا جانور لے کر جائے۔ اس کے حق میں حج قران افضل ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران اس وجہ سے کیا تھا کہ قربانی ساتھ لے کر گئے تھے۔

لیکن جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو۔ اس کے حق میں حج تمتع

---

۲۹ بقرہ ۱۹۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افضل ہے کیونکہ آپؐ نے اُن حضرات کو جو قربانی ساتھ لے کر نہ آئے تھے مگر قربانی کرنی تھی، عُمرہ کے بعد احرام کھولنے کا حکم دیا تھا تاکہ ان کا حج تمتع ہو جائے۔ [۳۰]

روانگی

گھر سے نکلتے وقت دُعا:

حدیث شریف کے مطابق اگر گھر سے نکلتے وقت درج ذیل دُعا پڑھیں گے تو ہر قسم کی پریشانی اور اثراتِ شیطانی سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ [۳۱]

▽

---

[۳۰] مسلم: ۲۹۰۱ [۳۱] ابوداؤد: ۴/۴۸۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سواری پر سوار ہو کر یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ
وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ ۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ [۳۲]

ترجمہ : اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے
پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم
اس کو مطیع کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی
طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

---

۳۲ مسلم : ۴۳۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

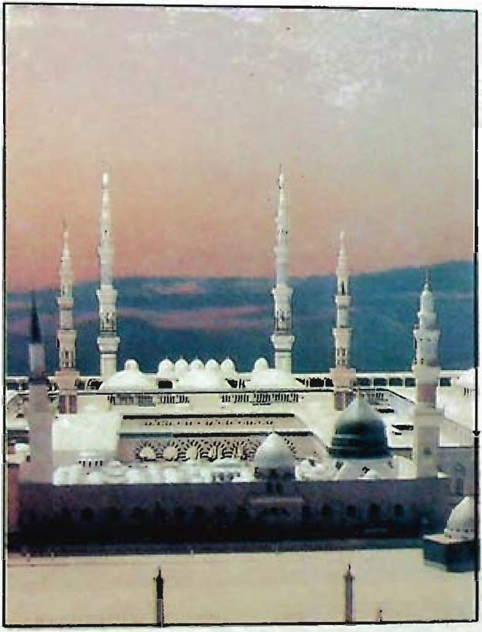

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوے اور تیرے پسندیدہ اعمال کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور ہم سے اس کا فاصلہ لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی ہمارے سفر کا ساتھی ہے اور اہل و عیال میں خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں اس سفر کی مشقت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بُرا منظر دیکھنے سے اور اہل و مال میں بُرے انجام سے (تیری پناہ کا طالب ہوں)۔

میقات

(یعنی احرام باندھنے کے مہینے اور مقامات)

میقات کی دو قسمیں ہیں:

① میقات زمانی:

یعنی حج کا وہ زمانہ جس میں احرام باندھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ "[۲۳] کہ حج کے مہینے مقرر ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ وہ تین مہینے ہیں، شوّال، ذوالقعدۃ اور ذوالحجۃ۔

___ البتہ عمرہ کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں وہ سال بھر میں کسی وقت بھی احرام باندھ کر کیا جا سکتا ہے۔

۲ میقاتِ مکانی :

یعنی وہ مقامات جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

○ ذُوالحُلَیفَۃ : (اہلِ مدینہ کے لیے)

یہ مقام مدینہ منورہ سے تقریباً چھ سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ جو بئرِ علی کے نام سے مشہور ہے۔[۲۴] اہلِ مدینہ اور جو بھی ذُوالحلیفہ سے گزرے اس کے لیے یہ میقات ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے اسی مقام سے احرام باندھا تھا۔

○ ذَاتُ العِرق : (اہلِ عراق کے لیے)

عراق کی ایک بستی کے نزدیک یہ ایک پہاڑ ہے۔ عراق، ایران اور وہاں

---

[۲۳] البقرۃ، ۱۹۷ [۲۴] جُہلاء کے ہاں مشہور ہے کہ یہاں کنوئیں پر جنوں کا قبضہ تھا جسے حضرت علیؓ نے زورِ بازو سے چھڑایا تھا۔ اس وجہ سے اس مقام کو بئرِ علیؓ کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے گزرنے والوں کے لیے میقات ہے۔

○ جُحفَہ: (اہلِ شام کے لیے)

یہ عہد نبوی میں یہود کی ایک بستی تھی اور ویران ہو گئی تھی۔ کیونکہ حضور علیہ السلام کی دعا سے مدینہ کی وبا اس بستی میں منتقل ہو گئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی لوگ جو مصر، شام اور مغرب سے حج و عمرہ کرنے آتے ہیں وہ اس بستی کے بالمقابل "رابغ" جگہ سے احرام باندھتے ہیں۔

○ قَرنُ المَنَازِل: (اہل نجد کے لیے)

آج کل یہ مقام "السیل" کے نام سے مشہور ہے۔

○ یَلَملَم (یمن کے لیے)

آج کل اس کا نیا نام "السعدیہ" ہے۔ یہ ایک پہاڑی کا نام ہے۔ پاکستان، بنگلہ دیش، چین اور ہندوستان وغیرہ کے رہنے والے یا جو اس مقام سے گزرے اُن کے لیے میقات ہے۔

◄ جب بحری جہاز یلملم کے قریب ہوتا ہے تو وہ میقات کی آمد کی اطلاع کر دیتا ہے تب حجاج کرام احرام باندھ لیتے ہیں۔ ان کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو حضرات ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں انہیں چاہئیے کہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے پہلے احرام کی چادریں پہن لیں لیکن احرام کی نیت اور تلبیہ یعنی (لبیک کے کلمات) اس وقت شروع کریں جب جہاز میقات (یلملم یا جو بھی ہو) کے بالمقابل ہو جائے۔ (جہاز میں اس کی اطلاع کر دی جاتی ہے) اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے احرام کا لباس مدینہ سے روانہ ہوتے وقت پہن لیا تھا۔ لیکن تلبیہ و نیت میقات ذوالحلیفہ سے ہی کی تھی۔ (بخاری: ۲۰۹)

واضح رہے کہ یلملم اور مکہ مکرمہ کے درمیان تقریباً ستر کلومیٹر کا فاصلہ ہے

مسئلہ ⑥ :

مندرجہ بالا مقامات کے اندر رہنے والے حضرات اپنی اپنی رہائش گاہ سے ہی احرام باندھیں گے حتیٰ کہ مکہ مکرمہ میں عارضی یا مستقل رہنے والے حضرات جہاں بھی رہتے ہوں وہیں سے حالتِ احرام اختیار کریں گے یہ حکم ان سب کے لیے ہے جو حج کا ارادہ رکھتے ہوں یا عمرہ کا یا دونوں کا ۳۵

---

۳۵ بخاری: ۲۰۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحرام اور اُس کے مسائل

جس طرح نمازی تکبیرِ تحریمہ کہہ کر نماز میں داخل ہوتا ہے اِسی طرح حج یا عُمرہ کرنے والا احرام کی حالت اختیار کر کے حج یا عُمرہ میں داخل ہوتا ہے۔ ذیل میں احرام کا طریقہ اور ضروری مسائل بالتفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

اِحرام سے پہلے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کے مُطابق غسل کریں [1]، تیل وکنگھی کریں [2] اور خوشبو استعمال کریں [3]۔ لیکن خواتین خوشبو کا استعمال نہ کریں [4]
جو خواتین حیض ونفاس کی حالت میں ہوں وہ بھی غسل کریں اور حالتِ احرام اختیار کریں [5]
احرام کی الگ نماز نہیں بلکہ مسنون یہ ہے کہ کسی فرض نماز کے

[1] ترمذی: ۸۵/۲ [2] بُخاری، ۲۰۹ [3] بُخاری، ۲۰۸ [4] نسائی: ۲۷۶/۲ [5] مُسلم، ۳۸۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد احرام باندھیں. جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز ادا کی اور سواری پر سوار ہوئے تو تلبیہ کہا تھا۔[1] الغرض احرام کے لیے الگ دو نفل پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں جیساکہ بعض لوگ اس پر زور دیتے ہیں۔

حالتِ احرام:

مرد کے لیے احرام دو صاف ستھری چادریں ہیں جو سفید ہوں تو بہتر ہیں. اگر کنارے اور درمیان سے سلی ہوں تو کوئی حرج نہیں. ایک چادر کو تہبند بنالے اور دوسری چادر اوپر اوڑھ لے. سر اور چہرہ کھلا رکھے. جوتا جیسا بھی ہو پہن لے البتہ ٹخنے چھپے ہوئے نہ ہوں. پھر عبادتِ حج میں مشغولیت کی نیت کرے اور تلبیہ پڑھے۔

عورت معمول کے مطابق سادہ اور صاف ستھرے کپڑے پہنے، کسی رنگت کی کوئی پابندی نہیں. پورے جسم پر بڑی اور موٹی سی چادر استعمال کرے. نظر نیچی رکھے. غیر مردوں سے آمنا سامنا ہو تو گھونگٹ سے چہرے

---

[1] مسلم: ۱۲۰۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا پردہ کرے۔ اگر چہرے کے ساتھ کپڑا لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔
چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفرِ حج پر تھیں جب آدمی قریب آتے تو ہم چادریں اپنے چہروں پر ڈال لیتیں اور جب گزر جاتے تو کپڑا اُوپر کر لیتیں ؎

حضرت فاطمہ بنت منذر فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہم مل کر حج کرتیں تو حالتِ احرام میں غیر مردوں سے چہروں کا پردہ کرتیں ؎

احرام کے بعد:

حج و عمرہ کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ احرام کی حالت اپنا لینے کے بعد درج ذیل ممنوعات سے بچے ورنہ ارتکاب کی صورت میں گنہگار ہوگا۔

۱۔ قمیص، جُبّہ، شلوار، پگڑی، ٹوپی، موزے پہننا ؏

۲۔ احرام کے بعد خوشبو کا استعمال کرنا ؁

؎ ابوداؤد: ۲/۴/۱۰۲ ؎ موطا: ۳۱۰ ؏ بخاری: ۲۰۹ ؁ بخاری: ۲۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ دستانے استعمال کرنا [11]

۴۔ نکاح و منگنی کرنا۔ [12]

۵۔ ہر قسم کی معصیت، جھگڑا اور بیوی سے شہوانی گفتگو یا بوس و کنار کرنا [13]

۶۔ مُحرِم ہو یا غیر مُحرِم حدودِ حرم میں شکار بھگانا، درخت یا گھاس کاٹنا البتہ اذخر گھاس کی اجازت ہے۔ [14]

۷۔ عورت کا بُرقع یا مخصوص عربی نقاب (جو چہرے پر باندھا جاتا ہے) استعمال کرنا [15]

۸۔ ناخن تراشنا

فدیہ:

(۱) حالتِ احرام کے بعد محرم حجامت نہ بنوائے۔ اگر وہ بیمار ہو جائے یا سر میں تکلیف ہو تو حجامت بنوالے اور فدیہ ادا کرے۔

دلیل: حضرت کعب بن عجُرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا جب کہ میرے سر کی جوئیں

---

[11] بخاری، ۲۴۸ [12] مسلم: ۴۵۳ [13] بقرۃ: ۱۹۷ [14] بخاری، ۲۴۷ [15] بخاری، ۲۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے چہرے پر گر رہی تھیں، آپؐ نے دیکھ کر فرمایا تجھے تیری جوویں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے کہا۔ جی ہاں۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ اپنا سر منڈوا لو اور تین روزے رکھ لو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو یا ایک قربانی ایسے جانور کی دو جو قربانی کے لائق ہو۔ [16]

(ب) مُحرم کے لیے پانی کے جانور کا شکار کرنا اور کھانا جائز ہے۔ جب کہ خُشکی کے جانور کا شکار کرنا منع ہے۔ ارتکاب کی صورت میں اس جانور کی مِثل (صُورت یا قیمت میں ملتا جلتا) جانور مکّہ مکرمہ میں لے جا کر ذبح کرے۔ اس کا گوشت مسکینوں میں تقسیم کر دے یا جانور کی جو قیمت ہو اس سے کھانا خرید کر مسکینوں کو کھِلا دے یا جتنے مسکینوں کا کھانا بنتا ہو۔ ہر ہر مسکین کے بدلے میں ایک ایک روزہ رکھے۔ [17]

کوئی حرج نہیں :

۱۔ نہانا، غسل کرنا [18]

۲۔ احرام کا لباس تبدیل کرنا۔

---

[16] مسلم، ۳۸۲ [17] المائدہ: ۹۵ [18] بخاری، ۲۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٣۔ سر یا بدن کھجلانا [19]

٤۔ کپڑے دھونا۔

٥۔ چھتری استعمال کرنا۔

٦۔ کمربند یا پیٹی استعمال کرنا

٧۔ بیگ لٹکانا

٨۔ تہبند نہ ہو تو شلوار یا پاجامہ پہننا [20]

٩۔ مرغی بکری وغیرہ ذبح کرنا

١٠۔ سانپ، بچھو، چوہا، چیل، پاگل کتا اور کوا مارنا۔ اس روایت کو حضرت حفصہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے [21]

تلبیہ

کلماتِ تلبیہ:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ

---

[19] موطا: ٣٢٥ [20] مسلم: ٣٧٣ [21] بخاری: ٢٤٦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكَ ، لَبَّيْكَ . اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ ۲۲

ترجمہ: میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

مسئلہ:

مرد باآواز بلند تلبیہ پڑھیں ۲۳ جب کہ خواتین غیر مردوں میں آہستہ کہیں۔

فضیلتِ تلبیہ:

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں زمین کے آخری کناروں تک تمام پتھر اور درخت اور کنکر بھی لبیک پکارتے ہیں ۲۴ (جس کا ثواب تلبیہ کہنے والے کو ملتا ہے)

۲۲ بخاری: ۲۱۰ ۲۳ ترمذی: ۸۵/۲ ۲۴ ابن ماجہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُدّتِ تلبیہ :

عُمرہ کرنے والا احرام باندھنے سے لے کر طواف "طوافِ قدوم" شروع کرنے تک تلبیہ کہے جب کہ حج کرنے والا حج کا احرام باندھنے سے لے کر دس ذوالحج کو جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہے گا [۲۵]

فضیلتِ مکّہ مکرّمہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے شہر مکّہ کو اس دن سے ہی حُرمت والا بنا دیا ہے جس دن سے زمین و آسمان بنائے تھے اور یہ قیامت تک حُرمت والا ہے [۲۶] ——— ہجرت کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹیلہ پر کھڑے ہوکر شہر مکّہ سے مخاطب ہوکر فرمایا۔ " اللہ کی قسم تو پوری زمین میں سے اللہ تعالےٰ کے ہاں زیادہ بہتر اور محبوب ہے ، اگر مجھے میری قوم تجھ سے نہ نکالتی تو میں ہرگز کہیں نہ جاتا [۲۷]

[۲۵] ترمذی ؛ ۲/ ۱۱۰ [۲۶] مسلم ؛ ۴۳۷ [۲۷] ترمذی ؛ ۴/ ۳۷۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدابِ داخلہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے گئے تو شہر مکہ سے باہر ذی طویٰ نامی جگہ (نیا نام آبارِ زاهد) میں غسل کیا اور وہاں رات گزاری۔ پھر دن کے وقت مکہ مکرمہ کی بالائی جانب یعنی معلّیٰ کے راستے داخل ہوئے اور نچلی جانب یعنی ثنیّہ سُفلیٰ سے واپس مدینہ لوٹے تھے ۲۸

مسئلہ ① :

اگر کوئی شخص اِس مسنون عمل کو دُہرائے تو یقیناً اجر و ثواب کا مستحق ہو گا۔ ورنہ مکہ مکرمہ میں داخلہ کے لیے کسی خاص وقت اور سمت کی پابندی ہرگز نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے " كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ " یعنی مکہ کی ہر جہت راستہ اور قربان گاہ ہے ۲۹

مسجد حرام میں داخلہ کے آداب :

مسنون یہ ہے کہ باوضو ہو کر مسجد حرام کے " باب بنی شیبہ " اَب " باب السلام " پر پہنچ جائیں ۳۰ دایاں پاؤں اندر رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے والی دُعا

---

۲۸ بخاری : ۲۱۴/۱ ۲۹ ابوداؤد : ۱۳۸/۲ ۳۰ ابن خزیمہ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ " پڑھیں ۳۱؎

مسئلہ ② :
خانہ کعبہ کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث ثابت نہیں البتہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کا عمل بسند صحیح ثابت ہے ۳۲؎

مسئلہ ③ : مسجد حرام میں داخل ہوکر طوافِ قدوم شروع کردیں۔ اگر آپ تھکے ہوئے ہوں اور قدرے آرام کرنا چاہتے ہوں تو تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھ کر ۳۳؎ آرام کرلیں بعد میں طوافِ قدوم ادا کرلیں۔

اہم مقامات

① مسجد حرام :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین مقامات کے علاوہ کسی اور مقام

۳۱؎ مسلم، ۲۴۸، ۳۲؎ مصنف ابن ابی شیبہ، وقال الالبانی "صحیح" ۳۳؎ بخاری : ۶۳

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا (نیتِ تبرک سے) سفر نہ کیا جائے اور وہ یہ ہیں: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ [۳۴]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز دوسری مساجد کی ہزار نماز سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے [۳۵]

ایک اور روایت کے مطابق مسجد حرام میں ایک نماز (دوسری مساجد کی نسبت) ایک لاکھ نماز سے افضل ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر ۲ /۱۴۳)

② بیت اللہ:

بیت اللہ کی تاریخ اور فضیلت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ [۳۶]

کہ بے شک سب سے پہلا گھر (عبادت گاہ) جو انسانوں (کی ہدایت)

---

[۳۴] بخاری: ۱۵۲ [۳۵] مسلم: ۴۴۶ [۳۶] آل عمران: ۹۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے تعمیر کیا گیا وہ مکۃ مکرمہ میں ہے جو خیر و برکت والا اور جہان والوں کے لیے مرکز ہدایت ہے۔

بیت اللہ، اللہ تعالیٰ کے حکم سے تعمیر کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے اسے فرشتوں نے بنایا۔ پھر آدم علیہ السلام نے اس کی تعمیر کی۔ طوفانِ نوح کی وجہ سے جب اس کے نشانات مٹ گئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے سابقہ بنیادوں کو از سرِ نو اٹھایا۔ [۳۷]

(۳) حطیم:

خانہ کعبہ کی عمارت سے ملحق شمال کی جانب نصف دائرہ کی شکل میں بنی ہوئی دیوار کے اندر جو جگہ ہے اس میں سے صرف تقریباً چھ ہاتھ (تقریباً ۹ ،۱۰ فٹ) کی جگہ کا نام حطیم ہے [۳۸] یہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے، جسے مشرکین مکہ نے خرچ کی کمی کی وجہ سے چھت ڈالے بغیر چھوڑ دیا تھا۔ اس جگہ میں نماز ادا کرنا گویا بیت اللہ کے اندر نماز ادا کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

---

[۳۷] تفسیر ابن کثیر سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۲۷ [۳۸] بخاری : ۲۱۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

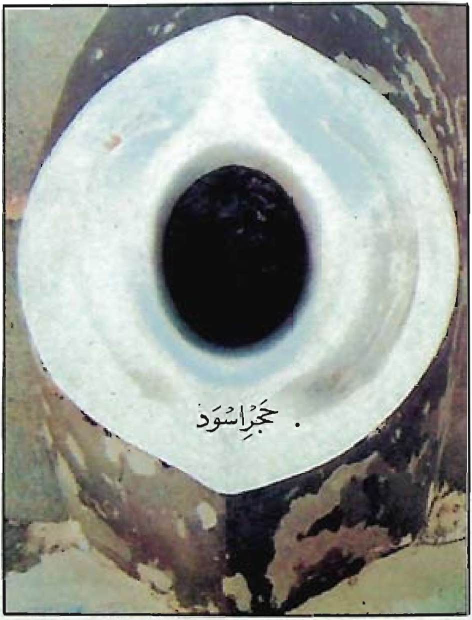

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے بیت اللہ کے اندر نماز پڑھنے کے شوق کا اظہار کیا تو آپ نے میرا بازو پکڑ کر حطیم میں کھڑا کر دیا اور فرمایا: یہاں نماز ادا کر لو، یہ بیت اللہ کا ہی حصہ ہے۔ [۳۹]

ایک ضروری وضاحت:

آج کل اس دیوار پر تین بتیاں لگی ہوئی ہیں ان میں سے دو بتیاں جو خانہ کعبہ کے قریب اور آپس میں بالمقابل ہیں وہ خانہ کعبہ کے دونوں کونوں (رکن عراقی اور رکن شامی) کی نشان دہی کرتی ہیں باقی ان دونوں بتیوں کے پیچھے اور آخری بتی کے آگے دیوار کے اندر کی جگہ حطیم میں شامل نہیں لہٰذا اُس جگہ نماز پڑھنا بیت اللہ سے باہر نماز ادا کرنا ہے۔

④ حجرِ اسود:

بیت اللہ کے مشرقی وجنوبی کونہ میں سیاہ پتھر (ٹکڑوں کی شکل میں) نصب ہے جس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ

---

[۳۹] ترمذی، ۹۷/۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ حجرِ اسود جنت سے نازل ہوا تھا۔ جو دودھ سے بڑھ کر سفید تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اس کو سیاہ کر دیا۔[۴۰] نیز آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حجرِ اسود کو روزِ قیامت اس حال میں اُٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہو گی جس کے ساتھ کلام کرے گا اور ہر اس مومن کے حق میں شہادت دے گا جس نے خلوص کے ساتھ اس کا استلام کیا۔[۴۱]

⑤ رُکنِ یمانی:

یہ خانہ کعبہ کا ـــــ حجرِ اسود سے شروع کریں تو ـــــ چوتھا (جنوبی) کونہ ہے۔ یمن کی جانب ہونے کی وجہ سے اسے رُکن یمانی کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دورانِ طواف ہر چکر میں اس پر ہاتھ پھیرا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی پر ہاتھ پھیرنا گناہوں کی معافی کا ذریعہ اور سبب ہے۔[۴۲]

⑥ مُلتزم:

---

[۴۰] ترمذی: ۹۸/۲ [۴۱] ترمذی: ۱۲۳/۲ [۴۲] ترمذی: ۱۲۲/۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

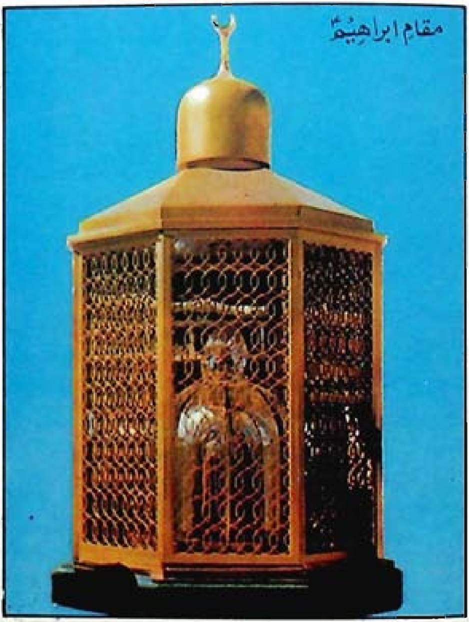

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان کی دیوار کا حصہ ہے اس جگہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ اور سینہ مبارک رکھا تھا اور بازو پھیلا کر ساتھ چمٹ گئے تھے اور گڑگڑا کر دعائیں کیں نیز آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کیا ۴۳؎

⑦ مقامِ ابراہیمؑ :

مقام ابراہیم کے بارے میں اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے :

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى ۴۴؎

کہ مقامِ ابراہیم کو نماز گاہ بناؤ ۔

اس حکم کے مطابق ہر شخص طوافِ کعبہ سے فارغ ہو کر اس مقام پر دو رکعت (فرض) نماز پڑھتا ہے ۔

آج کل مقامِ ابراہیم (پتھر) بیت اللہ کے دروازے کے سامنے جالی دار چھوٹے گول گنبد کی صورت میں ایک موٹے شیشے کے اندر محفوظ ہے ۔ مشہور ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس پتھر پر کھڑے ہو کر

۴۳؎ ابوداؤد ۱۲۰/۲ ۴۴؎ بقرہ : ۱۲۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خانہ کعبہ کی دیواروں کی تعمیر کرتے رہے اس پتھر پر آپ ہی کے قدموں کے نشان ہیں ـــــ پہلے یہ پتھر بیت اللہ کی دیوار کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے دَوران اسے پیچھے ہٹا کر موجودہ مقام پر کر دیا۔ غالباً ان کا مقصد یہ تھا کہ مقام ابراہیم پر نماز اَدا کرنے والوں کا رش طواف کرنے والوں کے لیے رُکاوٹ اور تنگی کا باعث نہ بنے۔ آپ کے اس عمل پر کوئی اعتراض نہ ہُوا۔ [۴۵]

⑧ بئرِ زمزم :

یہ وہ بابرکت کنواں ہے جسے اللہ تعالےٰ نے ابتداءً حضرت ہاجرہ کی بے تابی اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی پیاس بجھانے کی خاطر جاری فرمایا تھا اور وہ اب تک جاری و ساری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمزم کا پانی بابرکت ہے، اور یہ کھانے والے کی خوراک اور پینے والے کے لیے باعثِ شفا ہے اور فرمایا زمزم کا پانی پینے والے کی غرض کو پورا کرے گا۔ [۴۶] رسول اللہ

---

[۴۵] تفسیر ابن کثیر آیت مذکورہ [۴۶] السلسلۃ الصحیحۃ: ۸۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ڈول اور مشکیزے بھر بھر کر اپنے ساتھ (مدینہ منورہ) لیجاتے تھے[۴۶]

مسئلہ ④

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا[۴۷]۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اسے جواز پر محمول کیا ہے یعنی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے جبکہ عام روایات کی بنا پر بیٹھ کر پینا بہتر ہے۔

---

[۴۷] ترمذی ۲: ۱۲۳/ [۴۸] بخاری ۲۲۱:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھڑی کا لگا ہوا حصہ چوم لیں ؎۵

(۴) اگر یہ بھی نہ ہو سکے اور آپ دُور ہوں تو ایک ہاتھ یا چھڑی وغیرہ کے ساتھ حجرِ اسود کی طرف اشارہ کریں اور اللہ اکبر کہیں لیکن چُومیں نہ کیونکہ آپ کا ہاتھ یا چھڑی حجرِ اسود کو چھُو نہیں سکی۔ ؎۶

اب طواف شروع کریں۔

رَمل :

حجرِ اسود کے استلام کے بعد خانہ کعبہ کے پہلے تین چکروں میں حجرِ اسود سے لے کر رُکن یمانی تک چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھا کر اور کندھے ہلا ہلا کر ہلکی ہلکی دوڑ لگائیں اس کو عربی میں "رَمل" کہتے ہیں۔ پھر رُکن یمانی سے لے کر حجرِ اسود تک معمول کی چال چلیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی حکم دیا تھا ؎۷ طواف کے باقی چار چکروں میں آہستہ آہستہ عام چال چلیں کیونکہ آپؐ نے اسی طرح کیا تھا ؎۸

؎۵ مسلم : ۴۱۳ ؎۶ بخاری : ۲۱۹ ؎۷ مسلم : ۴۱۲ ؎۸ بخاری : ۲۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر و دعا:

دورانِ طواف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی خاص دُعا صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں۔ اس لیے ذکرِ الٰہی یا عام مسنون دُعائیں (جو بھی یاد ہوں) زبان پر جاری رکھیں یا قرآن مجید کی تلاوت کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے پس گفتگو کم کریں"[1]

رُکن یمانی کو چھونا:

طواف کرتے وقت جب بھی خانہ کعبہ کے چوتھے کونے (رُکن یمانی) پر پہنچیں تو اُسے ہاتھ سے چھوئیں۔ اگر کسی وجہ سے ہاتھ نہ لگ سکے تو آگے گزر جائیں۔ رُکن یمانی کو اشارہ کرنا یا اسے بوسہ دینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

رُکن یمانی سے لے کر حجرِ اسود تک درمیان میں یہ کلمات پڑھیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ [2] پھر جب حجرِ اسود کے پاس یا بالمقابل پہنچیں گے

---

[1] نسائی ۲/ ۳۱، [2] ابوداؤد: ۲/ ۱۱۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو آپ کا ایک چکر (شوط) مکمل ہو گیا۔ اس طرح سات چکر پورے کریں۔

مقامِ ابراہیم پر دو رکعت (فرض):

طوافِ کعبہ کے بعد مقامِ ابراہیم پر نماز ادا کرنا اللہ تعالےٰ کا حکم ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طوافِ کعبہ سے فارغ ہوئے تو اپنا دایاں کندھا (جو پہلے اضطباع کی وجہ سے ننگا تھا) ڈھانپ لیا۔ پھر آیت "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى" تلاوت کرتے ہوئے مقامِ ابراہیم پر آئے اور دو رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ مقامِ ابراہیم آپؐ کے اور بیت اللہ کے درمیان تھا۔ پہلی رکعت میں سورت کافرون اور دوسری رکعت میں سورت اخلاص تلاوت کی۔ [1]

مسئلہ (۲):

اگر کسی کو مقامِ ابراہیم کے پیچھے اور قریب جگہ نہ مل سکے تو مسجدِ حرام میں جہاں بھی میسر ہو، یہ دو رکعتیں ادا کر لے۔ البتہ جس قدر قریب ہوگا سنت سے مطابقت ہوگی اور بہتر ہوگا۔

---

[1] مسلم: ۳۹۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

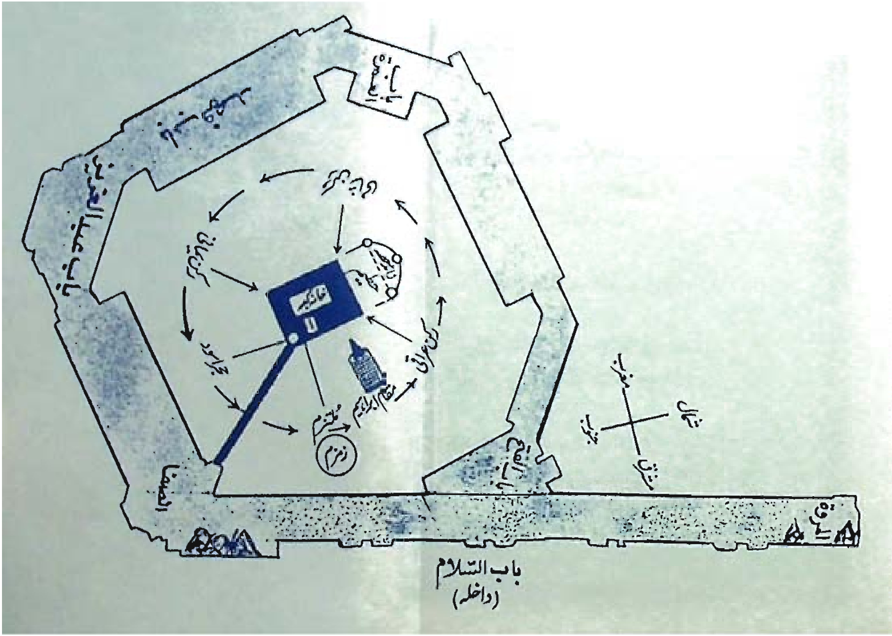

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آبِ زمزم:

مقامِ ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کر کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمزم کا پانی پینے کے لیے زمزم کے کنوئیں پر گئے اور خوب سیر ہو کر پانی پیا اور کچھ سر پر ڈالا [۱۲]

دوبارہ حجرِ اسود پر:

پھر آپ حجرِ اسود کے قریب ہُوئے اور اُس کا استلام کیا [۱۳]

مسئلہ ③:

طوافِ قدوم سے پہلے یا بعد میں یا نماز کی حالت میں اضطباع یعنی دایاں کندھا ننگا رکھنا درست نہیں بلکہ کندھے ننگے ہوں تو نماز نہیں ہوتی [۱۴]

مسئلہ ④:

اگر طواف کے چکروں کی گنتی میں شک پڑ جائے تو یقین (کم) پر بنیاد رکھیں جس طرح نماز کی رکعتوں میں شک پڑنے پر فرمانِ رسولؐ ہے۔ [۱۵]

مسئلہ ⑤:

---

[۱۲] مسند احمد قال الالبانی صحیح [۱۳] مسلم: ۲۹۵ [۱۴] بخاری: ۵۲ [۱۵] مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ا باب السہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اضطباع (کندھا ننگا رکھنا) اور پہلے تین چکروں میں رَمل (دوڑنا) یہ دونوں کام صرف طوافِ قدوم میں ہی باقی ہیں نہیں۔ [۱] نیز یہ دونوں کام صرف مردوں کے لیے ہیں اِس پر اہلِ علم کا اجماع ہے۔

مسئلہ ۶ :

کسی عُذر کی وجہ سے طوافِ کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی سواری پر بھی درست ہے [۲]

مسئلہ ۷ :

حیض و نفاس والی عورت بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض کو اس حالت میں بیت اللہ کا طواف کرنے سے منع کر دیا تھا [۳]

مسئلہ ۸ :

بیت اللہ کے طواف کی طرح مقامِ ابراہیم کی دو رکعتیں ہر وقت پڑھ سکتے ہیں وہاں کوئی بھی وقت مکروہ نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے عبدِ مناف کی اولاد! تم کسی شخص کو نہ روکو جو رات یا

---

[۱] بخاری : ۲۱۹ [۲] بخاری : ۲۲۱ [۳] بخاری : ۲۲۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن کو طواف کرے اور نماز پڑھے [۱۹]

مسئلہ (۹) :

طواف وسعی کرتے وقت کوئی انسانی حاجت ہو جائے یا کوئی شرعی عذر یا فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر اسی جگہ سے باقی طواف یا سعی مکمل کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔

مسئلہ (۱۰) :

اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے ازسرِ نو طواف شروع کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کو نماز کا درجہ دیا ہے [۲۰]

عُمرہ اَدا کرنے کا طریقہ

عُمرہ میں گزشتہ کام یعنی بیت اللہ کا طواف، مقامِ ابراہیم پر دو رکعتیں آبِ زمزم کا پینا اور حجرِ اسود کا دوبارہ استلام کرنے کے بعد دو کام مزید

[۱۹] ترمذی : ۲/۹۴ [۲۰] نسائی : ۲/۳۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے ہوتے ہیں، ایک صفا و مروہ کی سعی اور دوسرا کام حجامت بنوانا ہے۔ دونوں کاموں کی تفصیل اور طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

صفا و مروہ کی سعی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے مطابق آپ "باب الصفا" کے راستے مسجد حرام سے نکلیں۔ بایاں پاؤں باہر رکھیں اور مسجد سے نکلنے کی دُعا پڑھیں۔ "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ"[1]
جب صفا پہاڑی کے قریب ہوں تو آیت "اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ" تلاوت کرتے ہوئے جس قدر ممکن ہو پہاڑی پر چڑھ جائیں حتیٰ کہ بیت اللہ نظر آجائے۔ پھر بیت اللہ کی طرف مُنہ کر کے "اللہ اکبر" کہیں پھر یہ کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ

---

[1] مسلم، ۲۴۸

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

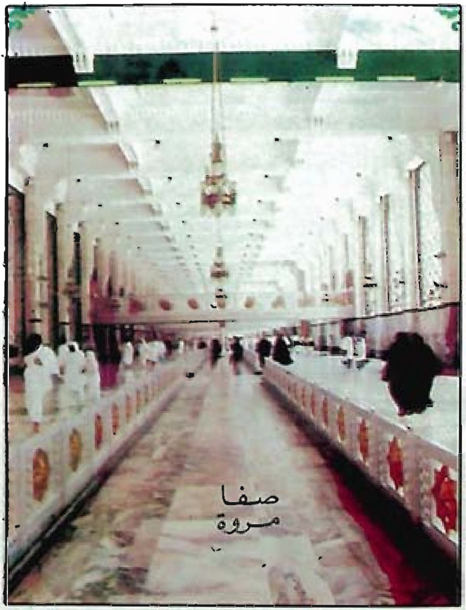

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ"

پھر ہاتھ اُٹھا کر دُعا کریں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔

جب وادی (سبز نشانوں کے درمیان) میں پہنچیں تو ہلکی ہلکی دوڑ لگائیں ــــ وادی ختم ہو جائے تو حسبِ معمول چلیں حتیٰ کہ مروہ پر پہنچ جائیں پھر مروہ پر وہی عمل دہرائیں جو صفا پر کیا تھا۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتواں چکر مروہ پر آ کر ختم کیا[22]

مسئلہ ⑪ :

صفا سے مروہ تک جانا ایک چکر شمار ہوتا ہے پھر واپس صفا پر آنے سے دُوسرا چکر ہوگا۔

مسئلہ ⑫ :

ساتویں چکر میں جب مروہ پر پہنچ جائیں تو اب تکبیر و ذکر اور دُعا کا عمل نہ دُہرائیں۔ سعی مکمل ہو چکی ہے۔

مسئلہ ⑬ :

مردوں کی طرح خواتین بھی سبز نشانوں کے درمیان ہلکی دوڑ لگائیں کیونکہ

---

[22] مسلم: ۳۹۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں دوڑنے کا اصل سبب عورت حضرت حاجرہ ہے، کتاب اللہ اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں عورت کو مستثنیٰ نہیں کیا گیا۔

مسئلہ ⑭ :

حائضہ اور نفاس والی عورت صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے جیسا کہ اس کتاب کے آخر میں حضرت عائشہ اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہما کا واقعہ ہے۔ ۲۳ھ

مسئلہ ⑮ :

طواف قدوم کے بعد جو سعی ہوگی وہ تمتع کرنے والے کے لیے صرف عمرہ کی ہوگی حج کی نہ ہوگی۔ اس کے حج کی سعی طوافِ زیارت کے ساتھ ہوگی۔ حج افراد کرنے والے کے لیے حج کی ہوگی ـــــ حج قران کرنے والے کے لیے عمرہ اور حج دونوں کی ہوگی۔ یاد رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ حج قران کیا تھا۔ اس لیے سعی ایک بار کی تھی۔

حجامت :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کرنے والوں کو سعی کے بعد حجامت

۲۳ھ مسلم ۲۸۵۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنوانے کا حکم دیا تھا تاکہ یہ لوگ عمرہ مکمل کرکے احرام کھول دیں ـــــ اس طرح صرف عمرہ کرنے والے حضرات بھی حجامت بنوا کر اپنا عمرہ مکمل کریں گے اور احرام کھول دیں گے۔

حج قران کرنے والے یا صرف حج کرنے والے اگر سعی پہلے کرلیں تو صفا اور مروہ کی سعی کے بعد نہ حجامت بنوائیں گے اور نہ ہی احرام کھولیں گے۔ یہ دونوں کام دس ذوالحج کو جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے اور قربانی کرنے کے بعد ہوں گے

مسئلہ ⑯ :

بالوں کو منڈوانا، کتروانے سے افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کترانے والوں کے لیے ایک بار جب کہ منڈوانے والوں کے لیے تین بار دعاءِ رحمت فرمائی ہے۔ [۲۴]

مسئلہ ⑰ :

سُنّت کے مطابق پہلے دائیں جانب پھر بائیں جانب منڈوائیں یا کتروائیں [۲۵]

مسئلہ ⑱ : عورتیں سر کے بال کٹوائیں انہیں منڈوانے کا حکم نہیں [۲۶]

---

[۲۴] مسلم : ۲۲۰ [۲۵] مسلم : ۲۲۱ [۲۶] ابوداؤد ۲/ ۱۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج کا بیان

حجِ افراد کرنے والے اور حجِ قران (عُمرہ و حج) کرنے والے حضرات اپنے سابق احرام کو قائم رکھیں۔

حجِ تمتع کرنے والے حضرات (جو عُمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں) آٹھ ذوالحجہ کو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد منیٰ میں جانے کے لیے اپنی اپنی قیام گاہوں میں غسل کریں، خوشبو لگائیں پھر احرام کی حالت اپنائیں۔ لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ کہہ کر نیت کریں [1] پھر تلبیہ کے کلمات پڑھتے ہُوئے منیٰ کے میدان کی جانب روانہ ہوں۔ واضح رہے صحابہ کرام جو مقام اَبطح میں ٹھہرے ہُوئے تھے انہوں نے وہاں سے ہی احرام باندھ لیا تھا اور جانبِ منیٰ روانہ ہو گئے تھے [2]

منیٰ کے میدان میں (۸ ذوالحجۃ)

[1] بخاری، ۲۱۳ [2] بخاری، ۲۲۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پُوری کوشش کریں کہ زوال سے پہلے پہلے منیٰ میں پہنچ جائیں تاکہ سُنّت کے مطابق ظہر کی نماز منیٰ میں باجماعت ادا کر سکیں وہاں ظہر، عصر اور عشاء قصر کر کے پڑھیں جب کہ مغرب اور اگلے دن کی فجر کی نماز پُوری (یہ کُل پانچ نمازیں) اپنے اپنے وقت پر ادا کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔ ۳

عرفات کے میدان کی جانب روانگی (۹ ذوالحجۃ)

صحابہ کرام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو ذوالحجۃ کو طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے میدانِ عرفات کی جانب تلبیہ و تکبیر اور تسبیح پڑھتے ہُوئے روانہ ہُوئے ۴

میدانِ عرفات میں داخل ہونے سے پہلے آپ نے مقام نمرہ پر خیمہ میں آرام کیا، جب سُورج ڈھل گیا تو مقام عُـرَنہ (عرفات سے باہر) پر خُطبہ ارشاد فرمایا۔ پھر ظہر کے وقت میں ایک اذان اور الگ الگ تکبیروں کے ساتھ ظہر اور عصر کی نمازیں دو دو رکعتیں پڑھائیں۔ درمیان میں کوئی نفل نہ پڑھے۔ ۵ آپ بھی اسی طرح کریں۔

۳ بخاری، ۲۲۵ ۴ بخاری، ۲۲۵ ۵ مسلم، ۳۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرفات کے میدان میں وقوف :

جب آپؐ ظہر اور عصر کی نمازوں سے فارغ ہوئے تو پھر اونٹنی پر سوار ہو کر عرفات کے میدان میں داخل ہوئے۔ جبلِ رحمت کے نیچے پھیلی ہوئی چٹانوں کے پاس اس طرح ٹھہرے کہ جبلِ رحمت اور بیت اللہ دونوں کی طرف منہ کیا اور غروبِ آفتاب تک ذکر و دعا میں مشغول رہے ۶ اور ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی ۷

تنبیہہ :

۹ ذوالحجہ کو ظہر اور عصر کی نماز سے فارغ ہو کر جو شخص میدانِ عرفات کی حدود کے اندر داخل نہ ہو گا اس کا حج نہ ہو گا۔

عرفہ کے دن کی فضیلت :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفات کے دن خوب ذکر و دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دن تمہارے ساتھ فرشتوں میں فخر کرتا ہے اور اکثر گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟ ۸

---

۶ مسلم، ۳۹۸ ۷ نسائی، ۲/ ۲۹ ۸ مسلم، ۴۳۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

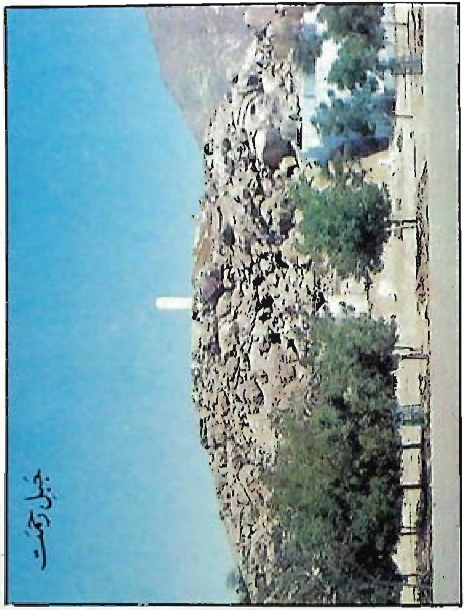

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بڑے ہی بے نصیب ہیں وہ لوگ جو عرفہ کے دن کے قیمتی لمحات سنت لغو اور فضول باتوں میں ضائع کر دیتے ہیں۔"

مسئلہ (۱) :

اگر کوئی شخص جبلِ رحمت کے قریب نہ ہو سکے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں نے یہاں (جبلِ رحمت کے قریب) قیام کیا ہے جب کہ عرفات سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے ۹ے

مسئلہ (۲) :

عرفہ کے دن کی بہترین دعا یہ ہے : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؎ۓ

مزدلفہ کے میدان میں شب بسری :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۹ ر ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب کے بعد مغرب کی نماز ادا کیے بغیر عرفات سے میدانِ مزدلفہ کی جانب روانہ ہوئے تھے۔ مزدلفہ

۹ے مسلم : ۸۰۰ ؎ۓ الصحیحۃ للالبانی : ۱۵۰۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا کام (رمی یعنی کنکریاں مارنا):

دس ذوالحجہ کو جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا افضل وقت طلوعِ آفتاب سے لے کر زوالِ آفتاب تک ہے [۲۰]۔ اگر کوئی شخص رات کو کنکریاں مار لے تو بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے شام کے بعد کنکریاں ماری تھیں تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں [۲۱]۔

کنکریاں مارنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جمرہ عقبہ کی طرف منہ کریں کہ بیت اللہ بائیں جانب اور منیٰ دائیں جانب ہو پھر دایاں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ایک ایک کر کے سات کنکریاں ماریں [۲۲]۔ اگر عذر ہو تو کنکریاں مارنے کے لیے کسی کو اپنا نائب بنا سکتے ہیں۔

دوسرا کام (قربانی کرنا):

حج افراد (صرف حج) کرنے والے پر قربانی لازم نہیں۔ اگر کرے تو اجر و ثواب

---

[۲۰] بخاری، ۲۳۵ [۲۱] بخاری: ۲۳۳ [۲۲] بخاری، ۲۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا یقیناً مستحق ہوگا۔ حج قران اور حج تمتع کرنے والے پر قربانی کرنا واجب ہے اگر وہ قربانی نہ پائے تو دس روزے رکھ لے۔ تین روزے حج کے دنوں میں اور سات روزے واپس آکر رکھے۔ [۲۳]

مسئلہ ⑦:

حج کے دنوں میں تین روزے (آٹھ سے لے کر تیرہ ذوالحجہ تک) رکھے البتہ ۱۰ ذوالحجہ کو روزہ نہ رکھے۔

مسئلہ ⑧:

قربانی کے جانور میں تمام شرائط ملحوظ رکھیں یعنی دو دندھا ہو، موٹا تازہ اور تندرست ہو۔ علاوہ ازیں اندھا، لنگڑا، بیمار، کانا، بوڑھا، لاغر، کان کٹا اور سینگ ٹوٹا وغیرہ نہ ہو۔ [۲۴]

مسئلہ ⑨:

ایک شخص اونٹ یا گائے کر سکتا ہے۔ دونوں میں زیادہ سے زیادہ سات افراد شریک ہو سکتے ہیں [۲۵] جب کہ حج کے علاوہ اونٹ کی قربانی میں دس افراد شرکت کر سکتے ہیں [۲۶]

---

[۲۳] بقرہ: ۱۹۶ [۲۴] ترمذی، ابوداؤد [۲۵] مسلم: ۴۲۴ [۲۶] ترمذی ۲/۲۵۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ ⑩ :

اونٹ کی بائیں ٹانگ باندھ کر اور کھڑا کر کے نحر کریں [۲۷] جب کہ چھترا، بکرا وغیرہ بائیں جانب لٹائیں کہ منہ قبلہ کی جانب ہو اور بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھیں۔

مسئلہ ⑪ :

قربانی ۱۳ ذوالحجہ غروبِ آفتاب تک جائز ہے [۲۸]

مسئلہ ⑫ :

قربانی خود کرنا اور اس کا گوشت کھانا مسنون ہے۔ [۲۹]

مسئلہ ⑬ :

قربانی کے گوشت میں سے قصاب کو بطورِ اُجرت دینا منع ہے۔ [۳۰]

مسئلہ ⑭ :

منیٰ میں قربانی کرنا افضل ہے البتہ شہر میں بھی درست ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مکہ کی ہر گلی راستہ ہے اور قربانی کی جگہ ہے۔ [۳۱]

---

[۲۷] بخاری ۲۳۱، [۲۸] دارقطنی ۴/۲۸۴ [۲۹] مسلم ۲۹۹، [۳۰] بخاری ۲۳۲، [۳۱] ابوداؤد ۲/۱۳۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا کام (حجامت بنوانا)

حجامت سے مراد جسم کی مکمل صفائی ہے یعنی جسم کے غیر ضروری بال اور ناخن کٹوائیں اور غسل کرکے عام جسمانی میل کچیل دور کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ ۳۲؎ کہ "پھر (حجاج کرام) اپنی میل کچیل اتاریں اور اپنی نذریں کو پورا کریں۔

نوٹ: حجامت کے مسائل ہم پچھلے صفحات پر بیان کر چکے ہیں۔

مسئلہ (۱۵):

اَب تم حلال ہو چکے ہو۔ بیوی سے صحبت کے علاوہ ہر وہ چیز اور کام جائز ہے۔ جو احرام کی وجہ سے حرام تھا۔ لہٰذا احرام کا لباس اُتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہو۔ بشرطیکہ اسی دن طواف افاضہ (طوافِ زیارت) کرنے کا ارادہ ہو ورنہ احرام کا لباس نہ اُتاریں۔ اگر آپ نے احرام کا لباس اُتار لیا لیکن غروبِ آفتاب تک کسی وجہ سے طوافِ زیارت کے لیے بیت اللہ نہ جا سکے تو احرام کی چادریں دوبارہ پہن لیں اور انھیں طوافِ زیارت سے فارغ ہو کر اُتاریں ۳۳؎

۳۲؎ سورۃ الحج: ۲۹ ۳۳؎ ابوداؤد ۱۵۶/۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھا کام (طوافِ افاضہ)

دس ذوالحجہ کا ایک کام بیت اللہ کا طواف کرنا ہے جسے طوافِ افاضہ یا طوافِ زیارت کہتے ہیں۔ یہ طواف حج کا رکن ہے جس کے بغیر حج نامکمل ہے۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ[۳۴] اور وہ (حجاج کرام) بیت اللہ کا طواف کریں۔ مفسرین کے نزدیک یہاں طوافِ زیارت مُراد ہے۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سنّت یہ ہے کہ طوافِ زیارت جلد از جلد ادا کر لیا جائے۔ الّا یہ کہ کوئی شرعی عذر ہو۔ روایت کے مطابق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ۱۰ ذوالحجہ کو طواف کر کے ظہر کے وقت منیٰ میں پہنچ گئے تھے۔[۳۵]

مسئلہ (۱۶) :

اس طواف میں نہ اضطباع ہے نہ رَمل۔ یہ دونوں کام صرف طوافِ قدوم میں ہیں[۳۶]

مسئلہ (۱۷) :

[۳۴] سورۃ الحج : ۲۹ [۳۵] مسلم، ۲۲۲ [۳۶] مسلم، ۲۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طوافِ زیارت بوجہ عذر تیرہ ذوالحجہ غروبِ آفتاب تک مؤخر ہو سکتا ہے۔

مسئلہ (۱۸) :

طوافِ زیارت کے بعد آپ مکمل حلال ہو چکے ہیں حتیٰ کہ بیوی سے مباشرت بھی جائز ہے۔

صفا و مروہ کی سعی : حج تمتع کرنے والا شخص طوافِ زیارت کے بعد حج کی سعی کرے گا۔ حج افراد اور حج قران کرنے والے نے اگر طوافِ قدوم میں سعی کر لی تھی تو اب اسے دوبارہ سعی کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر اس نے پہلے سعی نہیں کی تھی تو وہ اب کرے گا۔

یاد رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران کیا تھا تو آپ نے ایک ہی بار سعی کی تھی[۳۷]۔

پانچواں کام (منیٰ میں واپسی)

طوافِ افاضہ کے بعد اگر سعی بھی کرنی ہو تو سعی کے بعد جسقدر ممکن ہو جلد از جلد

---

[۳۷] مسلم: ۳۸۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واپس منیٰ میں پہنچیں۔ بلا وجہ تاخیر کرنا اور یہ سمجھنا کہ چلو شام تک منیٰ میں پہنچ ہی جائیں گے خلافِ سنت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے وقت واپس منیٰ پہنچ گئے تھے[۳۸]

منیٰ میں قیام (۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحجہ)

ذوالحجہ کی گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ کے دن ایام تشریق کہلاتے ہیں۔ یہ ذکرِ الٰہی اور کھانے پینے کے دن ہیں[۳۹] ان دنوں میں سب سے اہم کام زوال کے بعد تینوں جمروں کو کنکریاں مارنا ہے۔

رمی یعنی کنکریاں مارنے کا مسنون طریقہ:

جمرہ اُولیٰ (جو مسجد خیف کے قریب ہے) کو سب سے پہلے کنکریاں ماریں۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ آپ جمرہ کے قریب ہوں اور اس کی جانب یوں منہ کریں کہ بیت اللہ بائیں اور منیٰ کا میدان دائیں جانب ہو پھر دائیں ہاتھ سے کنکری پکڑیں بازو اٹھا کر اور اللہ اکبر کہہ کر جمرے کو نشانہ بنائیں

---

[۳۸] مسلم: ۲۲۲۴ [۳۹] مسلم: ۲۶۰۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ایک ایک کنکری کر کے سات کنکریاں ماریں ۔ ساتویں کنکری مار کر تھوڑا سا پیچھے ہٹ جائیں اور قبلہ رُو ہو کر ہاتھ اٹھا کر تادیر دُعا کریں ـــــ پھر

جمرہ وسطیٰ کے قریب ہوں اور سات کنکریاں اسی طریقہ سے ماریں جس طرح جمرہ اُولیٰ کو ماریں تھیں پھر بائیں جانب ہٹ جائیں اور قبلہ رُو ہو کر ہاتھ اٹھا کر تادیر دُعا کریں ـــــ پھر

جمرہ عقبہ (جو مکہ کی جانب ہے) کے قریب ہوں اس کو بھی پہلے کی طرح سات کنکریاں ماریں ۔ ساتویں کنکری مار کر یہاں نہ ٹھہریں اور نہ ہی دُعا کا عمل کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔[1]

پھر بارہ ذوالحجہ اور تیرہ ذوالحجہ کو بھی تینوں جمروں کو اسی طریقہ سے کنکریاں ماریں جس طرح گیارہ ذوالحجہ کے دن ماری تھیں ۔

مسئلہ (۱۹) :

۱۲ ذوالحجہ کو منیٰ سے واپس آنا ہو تو اسی دن ۱۳ ذوالحجہ کی کنکریاں مارنا سنت رسولؐ یا عمل صحابہؓ سے ثابت نہیں ۔

مسئلہ (۲۰) :

---

[1] بخاری : ۲۳۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورتوں اور کمزوروں کی طرف سے کنکریاں مار لینا درست ہے بشرطیکہ وہ معذور ہوں ـــــ دلیل : لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَھَا ۔

مسئلہ (۲۱) :

ایک شخص نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! " میں نے شام کے بعد کنکریاں ماری ہیں " تو آپؐ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ۔ [۲۱]

مسئلہ (۲۲) :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کی راتوں میں بیت اللہ کی زیارت کیا کرتے تھے ۔ [۲۲]

طوافِ وداع :

جب حج یا عمرہ کرنے والا شخص مکہ مکرمہ چھوڑنے لگے تب خانہ کعبہ کا الوداعی طواف کرنا اس پر واجب ہے ۔ اسے "طوافِ وداع" کہتے ہیں ۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ " کوئی شخص (حج و عمرہ کرکے) اس وقت تک واپس نہ پلٹے جب تک وہ آخری طواف نہ کرلے [۲۳]

[۲۱] نسائی : ۲/۴۳ [۲۲] بخاری : ۲۳۳ [۲۳] بخاری : ۲۳۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طوافِ وداع کی رعایت:

البتہ حیض و نفاس والی عورت کے لیے طوافِ وداع ضروری نہیں بشرطیکہ وہ طوافِ زیارت کر چکی ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہؓ کو حالتِ حیض میں طوافِ وداع چھوڑنے کی اجازت دے دی تھی اس لیے کہ وہ طوافِ زیارت کر چکی تھیں۔ [۴۴]

اپنے گھر آکر دعوت کا اہتمام کریں:

سفرِ حج سے واپس آنے پر دوستوں کی دعوت کرنا مستحب ہے۔ چنانچہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس مدینہ منورہ لوٹے تو لوگوں کی دعوت کے لیے یوں اہتمام کیا کہ ایک اونٹ یا گائے (راوی کو شک ہے) ذبح کی۔ [۴۵]

---

[۴۴] بخاری ۱۷۳۲ [۴۵] بخاری ۳۰۸۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک نظر میں

عُمرہ مسنونہ :

① احرام باندھنا ② طوافِ کعبہ کرنا ③ مقامِ ابراہیم پر دو فرض ادا کرنا ④ آبِ زمزم پینا ⑤ حجرِ اسود کا دوبارہ استلام کرنا ⑥ صفا و مروہ کی سعی کرنا ⑦ حجامت بنوانا

حج مسنون (چھ دنوں کی مصروفیات)

پہلا دن ـــــــ ۸ ر ذوالحجہ

① حالتِ احرام میں مکہ سے منیٰ روانگی۔
② پانچ نمازیں وقت پر اور قصر کر کے ادا کرنا۔
③ رات منیٰ میں گزارنا۔
④ کثرت سے تلبیہ اور ذکر کرنا۔

دوسرا دن ـــــــ ۹ ر ذوالحجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات روانگی۔
② خطبہ کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے قصر سے ادا کرنا۔
③ وقوفِ عرفات۔
④ غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ روانگی۔
⑤ مزدلفہ میں مغرب و عشاء جمع کرکے قصر سے ادا کرنا۔
⑥ رات مزدلفہ میں سو کر گزارنا۔
⑦ کثرت سے تلبیہ کہنا۔

تیسرا دن ــــــــــ ۱۰ ذوالحجہ

① مزدلفہ میں نمازِ فجر کی ادائیگی۔
② مشعرِ حرام کے نزدیک دعا کرنا۔
③ طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے جمرہ عقبہ کی طرف روانگی۔
④ جمرہ عقبہ کی رمی کرنا۔
⑤ قربانی کرنا۔
⑥ حجامت بنوانا۔
⑦ طوافِ زیارت کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑧ رات منیٰ میں قیام کرنا۔

چوتھا دن ——— ۱۱ر ذوالحجہ

① زوال کے بعد تینوں جمروں کی رمی کرنا۔
② طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج کرلیں۔
③ رات منیٰ میں قیام کرنا۔
④ کثرتِ ذکر و شکر

پانچواں دن ——— ۱۲ر ذوالحجہ

① زوال کے بعد تینوں جمروں کی رمی کرنا۔
② طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج کرلیں۔
③ مکہ مکرمہ آنے کی اجازت ہے لیکن ٹھہرنا افضل ہے۔

چھٹا دن ——— ۱۳ر ذوالحجہ

① زوال کے بعد تینوں جمروں کی رمی کرنا۔
② مکہ واپس آنا۔
③ اگر طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج مغرب سے پہلے پہلے ادا کرلیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

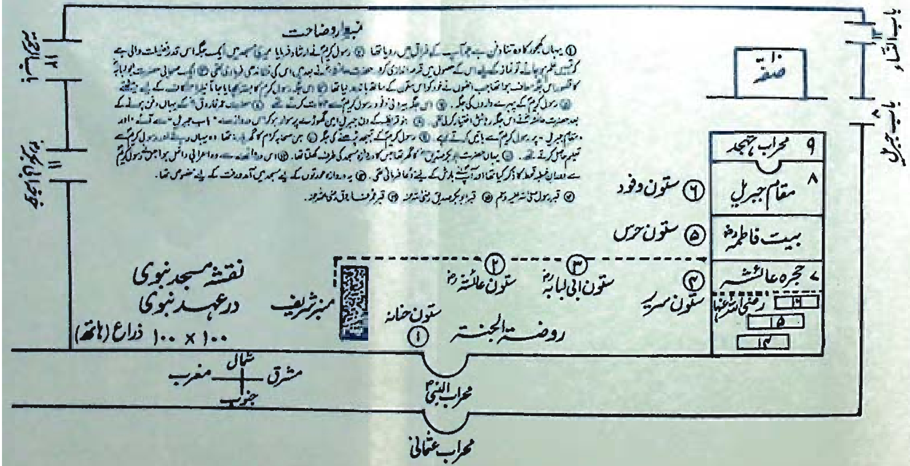

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

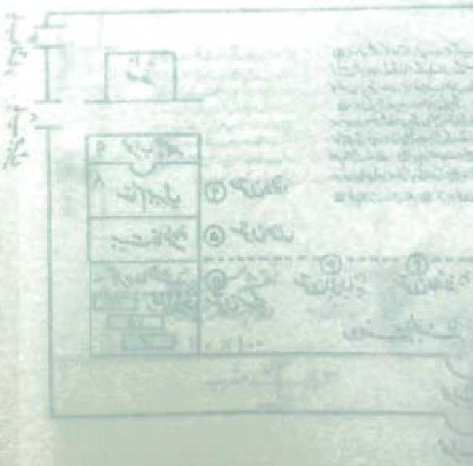

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند مسنون ذکر اور دعائیں

عرفات، مزدلفہ اور منیٰ میں قیام کے دوران فضول اور بے جا باتوں میں قیمتی لمحات کو ضائع نہ کریں بلکہ کثرت سے تلبیہ پڑھیں، ذکر کریں، دعاؤں میں مشغول رہیں، قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ عام اوقات میں خصوصاً فرض نمازوں کے بعد تکبیریں دہرائیں، اپنے لیے اور احباب کے حق میں خشوع و خضوع سے دعائیں کریں۔ ان مقامات پر کوئی خاص اور مقرر دعائیں تو نہیں لہٰذا جو بھی یاد ہوں پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کی سہولت کے پیشِ نظر چند ایک مسنون دعائیں اور کلماتِ ذکر یہاں درج کر رہے ہیں یاد کیجیے اور پڑھیے۔ یقیناً فائدہ ہوگا۔

مسنون ذکر:

① لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (انبیاء: ۸۷)

② لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

③ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(بخاری و مسلم)

④ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ (مسلم)

⑤ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (بخاری)

مسنون دعائیں:

① رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بقرہ: ۲۰۱)

② رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران: ۸)

③ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (اعراف: ۲۳)

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

(بخاری)

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

(ترمذی)

⑥ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ
اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ (ترمذی)

⑦ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ
اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ۔

(صحیح ابن حبان)

⑧ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ
الْاَحْزَابَ ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ۔

(مسلم)

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا
اَعْلَمُ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۔

(مسند احمد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَة

فضیلت مدینہ منورہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیر اور ثور کے درمیان مدینہ حرم ہے، جس نے اس میں اسلام کی پابندی کو توڑا یا پابندی توڑنے والے کو پناہ دی اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، اس کا نفل اور فرض کچھ بھی قبول نہ ہوگا [1] ——— اور فرمایا اگر کوئی مسلمان مدینہ کی کسی مشکل پر صبر کرے گا تو میں روزِ قیامت اس کی سفارش کروں گا [2] ——— اور فرمایا مدینہ (خبیث) لوگوں کو اس طرح نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کی میل کو نکال دیتی ہے [3]

فضیلت مسجد نبوی :

جب کوئی خوش نصیب مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو تو مسجد نبوی کی زیارت

[1] بخاری: ۲۵۱ [2] مسلم: ۴۴۳ [3] بخاری: ۲۵۲

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

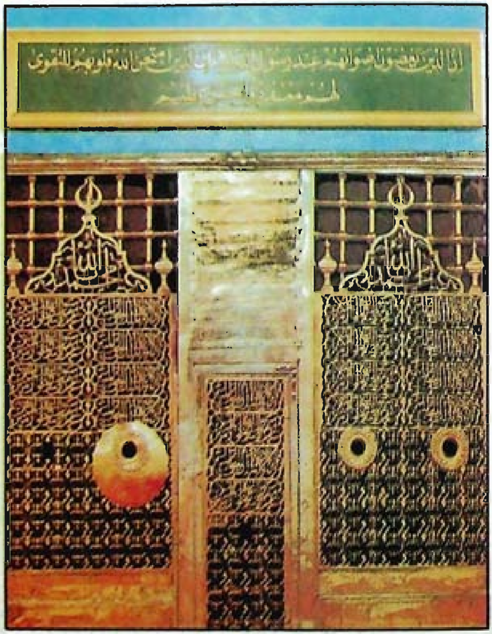

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی نیت کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین مقامات کے علاوہ کسی اور مقام کا (تبرک کی نیت سے) سفر نہ کیا جائے یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصٰے ؎

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز دوسری مساجد کی ہزار نمازسے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے ؎

قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

مسجد نبوی میں نماز (فرض یا تحیۃ المسجد) ادا کر کے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی قبروں پر حاضر ہوں تو وہی دعا پڑھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس وقت سکھائی تھی جب انہوں نے آپؐ سے سوال کیا تھا کہ میں قبروں کی زیارت کے موقع پر کیا کہوں تو آپؐ نے فرمایا تم یہ کلمات کہو۔

" اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ

؎ بخاری: ۲۵۱ ؎ مسلم: ۴۴۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَاللہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۔[۱]

ترجمہ: دیار میں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ رحمت فرمائے جو ہم سے پہلے چلے گئے اور جو ہم سے پیچھے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم تمہیں ملنے والے ہیں۔

مسلم شریف کی ایک دوسری روایت میں یہ لفظ بھی ہیں جو آخر میں کہے جائیں "نَسْأَلُ اللہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ" ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں کثرت سے درود شریف پڑھا جائے یہ آپؐ کا عام حکم ہے۔

رَوْضَۃُ الْجَنَّۃِ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو جگہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرا منبر میرے

[۱] مسلم، ۳۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

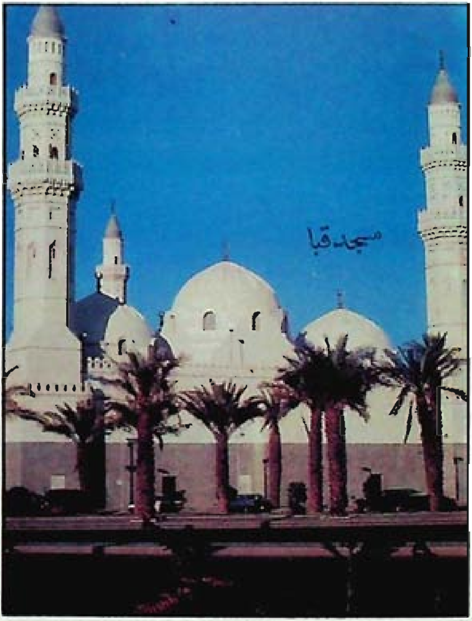

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوض پر ہے۔ ؎

مسجد قبا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجد قبا جاتے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے ؎ نیز فرمایا مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ ادا کرنے کے برابر ہے ؎

مقبرۃ البقیع:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقتاً فوقتاً اس قبرستان میں جایا کرتے تھے اور دعائے مغفرت فرمایا کرتے تھے ؎

؎ بخاری ۲۵۳۱ ؎ مسلم ۴۴۸۱ ؎ ترمذی ۲۶۹/۱۹ ؎ مسلم ۳۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند متفرق مسائل

① حج بدل :

کسی ایسے مسلمان کی طرف سے حج کرنا جو مالدار ہو لیکن کمزوری ، بڑھاپے یا کسی دائمی مرض کی وجہ سے معذور ہو " حج بدل " کہلاتا ہے ۔ یہ درست ہے بشرطیکہ حج بدل کرنے والا پہلے خود اپنا حج کر چکا ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سُنا کہ وہ کہہ رہا تھا " لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ " یعنی شبرمہ کی طرف سے لبیک ۔ آپ نے اس سے پوچھا : شبرمہ کون ہے ؟ اُس نے کہا : میرا بھائی ہے تو آپ نے فرمایا ، حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ عَنْ شُبْرُمَةَ کہ پہلے خود اپنا حج کرو پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا [۱]

مسئلہ ① :

حج بدل کرنے والا قریبی رشتہ دار ہونا ضروری نہیں ۔ دُوسرا بھی ہو سکتا ہے ۔

---

[۱] ابو داؤد ۲/۲۱ ۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کو قرض کے ساتھ تشبیہ دی ہے ؎
اور یہ ظاہر ہے کہ کسی کا قرض دوسرا کوئی بھی شخص ادا کر سکتا ہے جیسا کہ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں کے قرض کی ادائیگی کے ضامن بن جایا کرتے تھے ؎

مسئلہ (۲):

مرد کی طرف سے عورت اور عورت کی طرف سے مرد حج بدل کر سکتا ہے ؎

(۲) عُمرہ بدل :

حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
بے شک میرا باپ بہت بُوڑھا ہے وہ حج اور عُمرہ کرنے کی طاقت نہیں
رکھتا تو آپ نے فرمایا اپنے باپ کی طرف سے حج اور عُمرہ کر ؎

(۳) نابالغ بچے کا حج :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ اُس نے پوچھا کہ کیا
اس بچے پر حج ہے تو آپ نے فرمایا : ہاں اور تیرے لیے (تعاون کرنے کی

؎ بخاری ۱، ۲۵۰ ؎ بخاری : ۹۹۷ ؎ بخاری : ۲۰۵ ؎ ترمذی ۲۱/ ۱۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے) اس کا اجر ہے۔ لہ

مسئلہ (۳) :

بلوغت کے بعد حج فرض ہُوا تو بچپن کا حج کافی نہ ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بچے نے حج کیا بلوغت کے بعد (حج فرض ہونے کی صورت میں) اس کے ذمہ ہے کہ وہ دوبارہ حج کرے۔ ؎

(۴) میت کی طرف سے حج :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ میری والدہ نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن پہلے ہی فوت ہوگئی تو کیا اس کی طرف سے حج ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا اگر اس کے ذمہ قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے؟ کہا ہاں۔ تو فرمایا اللہ تعالیٰ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔ ؎

لہ مسلم ، ۴۳۲ ؎ ابن ابی شیبہ (قال ابن باز اسنادہ حسن) ؎ بخاری ، ۲۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑤ بار بار عُمرہ کرنا:

مکہ مکرمہ میں رہ کر بار بار عُمرہ کرنا درست ہے جس طرح کثرت سے طواف بیت اللہ درست ہے۔ اس کے لیے احرام حرم سے باہر جا کر بھی باندھا جا سکتا ہے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقامِ تنعیم (مسجد عائشہ) سے احرام باندھنے کا واقعہ ہے۔ —— اسی طرح مکہ مکرمہ میں حرم کے اندر اپنی رہائش گاہ سے بھی احرام باندھنا درست ہے جیسا کہ حضرت ابنِ عباسؓ کی روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔ " وَمَنْ كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا [۹] یعنی جو میقات کے اندر ہے وہ اپنی رہائش گاہ سے احرام باندھے حتیٰ کہ مکہ والے مکہ سے ہی احرام باندھیں گے۔

اگر کوئی کہے کہ مکہ میں رہ کر بار بار عُمرہ کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں تو جواب یہ ہے کہ مکہ میں رہ کر بار بار طواف کرنا بھی تو ثابت نہیں کیونکہ آپؐ عُمرہ کر کے اپنے ساتھیوں سمیت مکہ سے باہر ابطح میں ٹھہر گئے تھے اور آٹھ ذوالحجہ کو وہاں سے منیٰ چلے گئے تھے —— اگر کوئی کہے کہ طواف سے منع نہیں کیا گیا تو جواب یہ ہے کہ عُمرہ کرنے سے بھی منع نہیں کیا گیا۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب۔

---

[۹] بخاری: ۲۰۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ بیوی سے مباشرت :

اگر کوئی حالتِ احرام میں اپنی بیوی سے صحبت کرے، تو یہ سخت گناہ کا کام ہے اس فعل سے دونوں کا حج باطل ہو گیا اور دونوں ایک ایک قربانی دیں گے۔ اور آئندہ سال حج کریں گے۔ یہ حضرت عمر فاروق حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کا فتویٰ ہے۔ لہ

⑦ نماز میں قصر کریں :

منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں نماز قصر کریں۔ چاہے آپ مکہ میں رہتے ہوں یا مکہ سے باہر کے ہوں کیونکہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مقامات پر قصر کی تھی اسی طرح آپؐ کے ساتھ مکہ شہر کے لوگ بھی تھے۔ بلاشبہ انھوں نے بھی آپؐ کے ساتھ قصر کر کے نمازیں ادا کیں تھیں۔ آپؐ نے انھیں پوری نماز ادا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ لکھتے ہیں کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے انہیں " اَتِمُّوا فَاِنَّا سَفْرٌ " (تم نماز مکمل کر لو ہم تو مسافر ہیں) کہہ کر پوری نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ ہم کہتے ہیں کہ ان حضرات

لہ موطا باب لایجوز للمحرم ان یصیب اھلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو دراصل سخت غلط فہمی اور وہم ہوا ہے کیونکہ آپؐ نے یہ حکم اہلِ مکہ کو شہر کے اندر فتح مکہ کے موقع پر دیا تھا جب کہ وہ اپنے شہر کے اندر مقیم تھے لہٰذا صحیح یہی ہے کہ اہلِ مکہ اور دیگر حجاج کرام نمازیں قصر کریں گے۔

⑧ حائضہ اور نفاس والی عورت کا حج

آٹھ ذوالحجہ کو جب منیٰ کی روانگی کا وقت آیا تو آپؐ نے حضرت عائشہؓ کو روتے دیکھا۔ آپؐ نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی۔ (عمرہ نہ ہوا) اب سب لوگ منیٰ جا رہے ہیں اور میں بدستور حالتِ حیض میں ہوں تو آپؐ نے فرمایا غسل کرو اور حج کا احرام باندھ لو اور سب ارکان ادا کرو۔ جو حاجی ادا کریں، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا[1]

اسی طرح حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے ہاں بیٹا (محمد بن ابی بکر) پیدا ہوا تو آپؐ نے فرمایا غسل کر لو اور کس کر لنگوٹ باندھ لو پھر احرام کی حالت اختیار کر لو[2]

○

[1] بخاری: ۴۴ [2] مسلم: ۳۸۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑨ حج و عمرہ میں رکاوٹ:

اگر کوئی اپنی بیماری یا دشمن کے ڈر کی وجہ سے اس بات کا اندیشہ محسوس کرے کہ میں شاید حج مکمل نہ کر سکوں گا تو احرام باندھتے وقت وہ الفاظ کہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کو بتائے تھے یعنی "اَللّٰھُمَّ مَحِلِّی حَیْثُ حَبَسْتَنِی"[۱۳] یعنی اے اللہ! میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہو گی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

اس شرط کا فائدہ یہ ہو گا کہ عذر پیش آنے کی صورت میں احرام کھولنا جائز ہو گا۔ اور کسی قسم کا کوئی فدیہ و دم لازم نہ آئے گا ــــ اگر قربانی ساتھ لیکر گیا ہو تو وہیں ذبح کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ایسا ہی کیا تھا جب مشرکوں نے آپؐ کو عمرہ کرنے سے روک دیا تھا[۱۴]۔

⑩ عید کی نماز

روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس ذوالحجہ کی صبح کو مزدلفہ سے روانہ ہو کر سیدھے منیٰ میں جمرہ عقبہ کے پاس آئے اور کنکریاں ماریں پھر

۱۳؎ مسلم: ۳۸۵ ۱۴؎ بخاری ۱۲۴۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منیٰ میں اپنی منزل پر چلے گئے اور اونٹ قربان کیے بعد ازیں حجامت بنوائی اگر آپؐ نے عید کی نماز ادا کی ہوتی تو قربانی سے پہلے ادا کرتے جب کہ اس کا کوئی تذکرہ نہیں۔

امام ابن تیمیہؒ لکھتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بعد میں خلفاء میں سے کسی نے بھی منیٰ میں عید کی نماز نہیں پڑھی۔ لہٰذا جو حضرات عام روایات سے استدلال کرتے ہیں وہ سُنت سے غافل ہیں اور غلطی پر ہیں[۱۵]

"یہ دُعائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں"

(۱) بیت اللہ کو پہلی نظر میں دیکھنے پر دُعا " اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّ تَعْظِیْمًا وَّ تَکْرِیْمًا وَّ مُھَابَۃً (نیل الاوطار)

(۲) طواف کی دُعا جو " تیسرا کلمہ " کے نام سے مشہور ہے۔ (ابن ماجہ)

(۳) رُکن یمانی کی دُعا " بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

[۱۵] فتاویٰ ابن تیمیہ: ۱۸۰/۲۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ (ابن ماجہ)
اور مشہور پانچواں کلمہ پڑھنا ثابت نہیں۔

(۴) زمزم پینے کی دُعا : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً لِّكُلِّ دَاءٍ " (مستدرک)

(۵) رمی جمار (کنکریاں مارنے) کی دُعا۔ " اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا (نیل الاوطار)

(۶) حج وعمرہ کی نیت : " اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِيْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّيْ (موضوع)

(۷) دورانِ طواف ہر چکر کی الگ الگ دُعا پڑھنا۔

نوٹ :
ان روایات پر تفصیلی بحث کے لیے نیل الاوطار دیکھیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

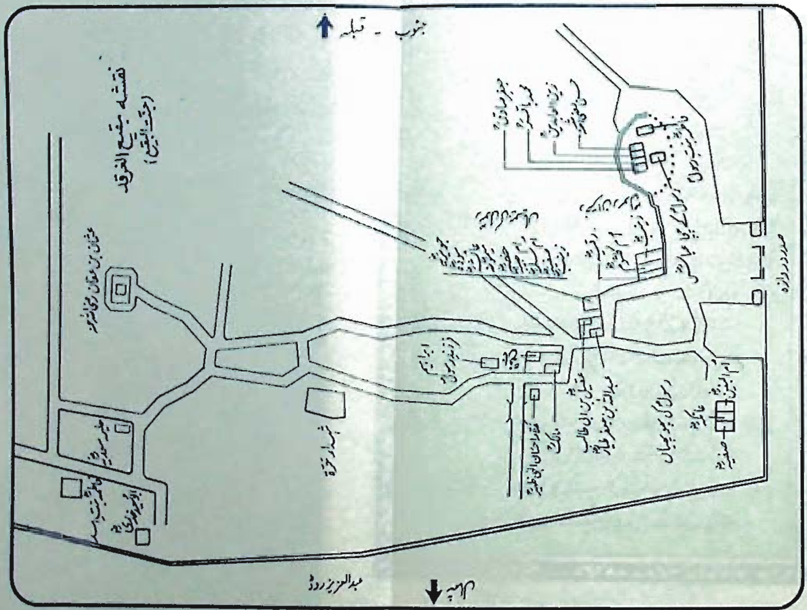

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند مفید مشورے

منقولہ ہے کہ خود تجربات کر کے نقصان نہ اُٹھائیے بلکہ دوسروں کے تجربات اور معلومات سے فائدہ اٹھائیے تاکہ نقصان نہ ہو۔ ہم آپ کی خیر خواہی کے پیشِ نظر چند مشورے دیتے ہیں اگر آپ نے قبول فرمالیے تو ضرور مفید ثابت ہوں گے۔ اِن شاء اللہ تعالٰے

(۱) جہاز کا ٹکٹ، بنک کی رسیدیں۔ بنک کے تصدیق شدہ تین عدد فوٹو شناختی کارڈ کی پلاسٹک کور میں محفوظ) کاپی، حج کی کتاب اور دیگر ضروری کاغذات اور احرام کی چادریں۔ یہ سب کچھ ایک الگ بیگ میں محفوظ کر لیجئے اور ہاتھ میں رکھئے۔

(۲) احرام کی چادریں چار عدد ہوں تو بہتر ہے کیونکہ بوقتِ ضرورت دوبارہ حاصل کرنے میں دقت و پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔

(۳) ہوائی جہاز کے مسافر تیس کلو جب کہ بحری جہاز کے مسافر پچاس کلو سامان لے جا سکتے ہیں۔ دستی بیگ کا وزن شمار نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) جس قدر ممکن ہو سامان ہلکا پھلکا رکھیں اور کم از کم نگ ہوں تاکہ اٹھانے اور سنبھالنے میں دقت نہ ہو۔

(۵) سامان کے ہر نگ پر اپنا نام، پتہ، پرواز نمبر، تاریخ اور گروپ نمبر کا لیبل ضرور چسپاں کریں۔

(۶) کسی دوسرے کا سامان ہرگز نہ لے جائیں، مجبوری ہو تو سامان کھول کر تسلی کر لیں کہ اس میں منشیات یا غیر قانونی شئے تو نہیں۔

(۷) عازمین حج کا سامان پرواز سے آٹھ گھنٹے قبل حاجی کیمپ کے پی آئی اے کے دفتر میں بُک کر لیا جاتا ہے۔

(۸) جب جدہ ایئر پورٹ سے مکہ مکرمہ جانے کے لیے بس پر سوار ہوں تو پہلے یہ اطمینان کر لیں کہ یہ آپ کے مکتب ہی کی بس ہے۔ یقین کے بعد اپنا سامان بس میں رکھیں۔

(۹) مکہ مکرمہ پہنچیں تو پہلے اپنی رہائش یا مکتب میں سامان رکھیں۔ نئی جگہ ہے اس لیے ارد گرد غور سے دیکھ لیں۔ جگہ کی شناخت کر لیں پھر عمرہ ادا کریں۔

(۱۰) معلم کی طرف سے وہ لاکٹ جس میں حاجی کا نام، پاسپورٹ نمبر،

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکتب اور قومیت درج ہوتی ہے۔ گلے میں ڈال کر رکھیں گمشدگی کی صورت میں وہ مدد دے گا۔

(۱۱) سعودی عرب پہنچتے ہی خریداری شروع نہ کر دیں۔ اگر رقم کم ہو گئی تو پریشان ہوں گے۔

(۱۲) زرِ مبادلہ کے تمام چیک ایک ہی وقت میں تبدیل نہ کروائیں بلکہ حسبِ ضرورت تبدیل کروائیں۔

(۱۳) زیادہ نقدی (طواف، سعی، مسجد نبوی وغیرہ میں) اپنے پاس نہ رکھیں۔ جیب تراش ہر جگہ ہوتے ہیں۔

(۱۴) سعودی عرب میں قیام کے دوران دھوپ میں چھتری اور پانی کا استعمال خوب کریں تاکہ گرمی کی شدت باعثِ تکلیف نہ بنے۔

(۱۵) آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ میں پیدل جائیں تو بہتر ہے۔ ٹریفک کے رش میں پھنس کر کئی گھنٹے ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۱۶) منیٰ و عرفات میں کھانا جلد حاصل کر لیں دیر ہو گئی تو ڈھونڈتے ہی رہ جائیں گے۔ بہتر ہے خشک میوے یا چنے کھجوریں وغیرہ ساتھ رکھ لیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) مزدلفہ جانے سے پہلے عرفات میں ہی کھانا کھا لیجئے ورنہ مزدلفہ میں رات کے وقت کھانا حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔

(۱۸) خواتین یا کمزور افراد ساتھ ہوں تو مزدلفہ کی رات منیٰ کے میدان کے قریب گزاریں تاکہ صبح سویرے جلد ہی منیٰ کے میدان میں داخل ہو جائیں اور رش ہونے سے پہلے ہی جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

(۱۹) بہتر ہے کہ قربانی کے لیے رقم سعودی عرب کے ادارے میں جمع کروا دیں اس میں بہت آسانی ہے۔

(۲۰) طوافِ زیارت جس قدر جلدی ہو سکے کر لیں ورنہ رش کی وجہ سے بہت مشکل ہو گی۔

(۲۱) دس اور گیارہ ذوالحجہ کو جلدی اور بارہ، تیرہ کو کنکریاں عصر کے بعد ماریں تو رش کی تکلیف سے بچ جائیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

مکتبہ ... ۹۹ ... نمبر ....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اُستاذ فاروق اصغر صارم ([illegible]) کی تالیفات

فقہ المواریث
عربی

- علم میراث پر ایک اہم اور ضروری کتاب
- کتاب وسنت کے دلائل سے آراستہ
- جدید اور سلیس عربی زبان
- متن کے ذیل میں ہر حدیث کی تخریج وتحقیق
- ہر بحث کے آخر میں مشقیں اور سوالات
- حاشیہ میں مشکل کلمات کا حل
- حکومتی مدارس میں شامل نصاب

تفہیم المواریث
اردو

- فقہ المواریث (عربی) کا اردو ترجمہ
- سلیس اردو اور شگفتہ زبان
- کتاب کے آخر میں "تقسیم ترکہ کی [illegible]" پر ایک مقالے کا اضافہ
- جدید اعلیٰ کتابت وطباعت

پیارے رسول ﷺ کے پیارے وظائف
اردو

- [illegible] سے متعلق ضروری مسائل
- [illegible] احادیث کا مجموعہ
- آخر میں [illegible]
- [illegible] کا تحفہ
- پاکٹ [illegible]
- [illegible] اعلیٰ کتابت اور دلکش طباعت

حج رسول ﷺ
اردو

- [illegible] کے مطابق حج اور عمرہ کے مسائل پر مشتمل کتاب
- [illegible]
- مقامات حج کا تعارف [illegible]
- [illegible]
- پاکٹ سائز
- اعلیٰ طباعت

بچوں کے پیارے نام
اردو

- [illegible]
- اسماء حسنیٰ، اسماء انبیاء [illegible]
- کتاب کے آخر میں [illegible]
- کتاب کے آخر میں [illegible]

اسلامی اوزان
اردو

- [illegible] وغیرہ کی تحقیق
- [illegible]
- [illegible]
- دیدہ زیب کتابت وطباعت۔

ناشر: والی کتاب گھر چوک اردو بازار گوجرانوالہ
0303-4535379 055-4441613